لاہور، گوجرانوالا، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، ڈی جی خان، بہاول پور اور ساہیوال کے
تمام بورڈز کی تیاری برائے امتحان سال 2026ء کے لیے اپ ٹو ڈیٹ ماڈل پیپرز

الرازی

اپ ٹو ڈیٹ
ماڈل پیپرز

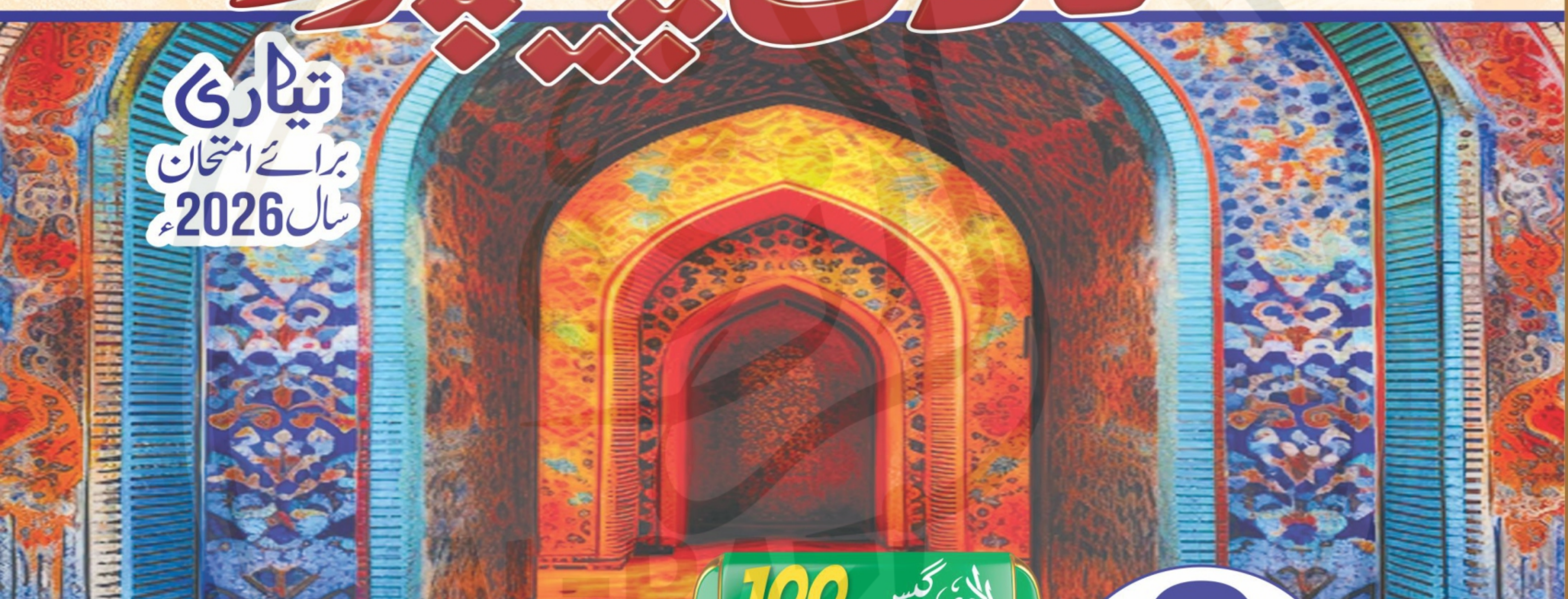

الرازی گیس پیپرز
100/100
فارمولا

9

منفرد خصوصیات

- بلوم ٹیکسانومی سوالات پر مشتمل چیپٹر وائز اور ٹاپک وائز نوٹس
- پنجاب بھر کے بورڈز کے جاری کردہ نئے ماڈل پیپرز برائے سالانہ امتحان 2026ء ANALYTICAL & CONCEPTUAL کے مطابق تیار کردہ اسیسمنٹ پیپرز
- سال 2026ء پنجاب کے تمام بورڈز کے سالانہ پرچہ جات کے لیے مکمل حل شدہ مواد
- مشقی سوالات کا مکمل حل/مشقی انشائیہ (تفصیلی) سوالات کا مکمل حل

اُردُو

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ

مَاڈل پیپرز

اُردو

AL-RAZI PUBLICATIONS

لاہور، گوجرانوالا، راولپنڈی، فیصل آباد، سرگودھا، ملتان، ڈی جی خان، بہاول پور اور ساہیوال کے
تمام بورڈز کی تیاری برائے امتحان سال 2026ء کے لیے اپ ٹو ڈیٹ ماڈل پیپرز

Knowledge | Understanding | Application | Analytical | Conceptual

کی بنیاد پر تیار کردہ

الرازی

سالانہ امتحان میں مختصر وقت میں
100 فی صد کامیابی کے حصول
کے لیے الرازی $\frac{100}{100}$ فارمولا

اپ ٹو ڈیٹ ماڈل پیپرز

اُردو 9

برائے تیاری امتحان
2026ء

منفرد خصوصیات:

- بلوم ٹیکسانومی سوالات پر مشتمل چیپٹر وائز اور ٹاپک وائز نوٹس
- سال 2026ء پنجاب کے تمام بورڈز کے سالانہ پرچہ جات کے لیے مکمل حل شدہ مواد
- مشقی سوالات کا مکمل حل
- **الرازی** کلاس ٹیسٹ
- پنجاب بھر کے بورڈز کے جاری کردہ نئے ماڈل پیپرز۔ اے سالانہ امتحان 2026ء
ANALYTICAL & CONCEPTUAL پیٹرن کے مطابق تیار کردہ چیپٹر وائز، ہاف بک اور فل بک اسیسمنٹ پیپرز

AL-RAZI PUBLICATIONS

فہرست

سیکشن نمبر	عنوان		صفحہ نمبر
1 چیپٹر وائز لرننگ میٹیریل	لرننگ میٹیریل1	**سلیبس**: سبق1: اخلاقِ حسنہ، **نظم**: حمد، **غزل**: فقیرانہ آئے صدا کر چلے، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: والدصاحب کے نام خط (سکول میں امتحانی نتیجہ کی روداد بیان کرنا)، **درخواست**: ہیڈ ماسٹر صاحب سے چھٹی کی درخواست، **مکالمہ**: مریض اور ڈاکٹر، **کہانیاں**: جس کا کام اسی کو ساجے ، کوّے کا انتقام۔	3
	لرننگ میٹیریل2	**سلیبس**: سبق2: اپنی مدد آپ، **نظم**: نعت، **غزل**: فقیرانہ آئے صدا کر چلے، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: والدہ کے نام خط (موسم گرما کی تعطیلات کا ذکر)، **درخواست**: بیماری کی درخواست، **مکالمہ**: دکان دار اور خریدار، **کہانیاں**: سچ کی برکت ، نیبو نچوڑ۔	23
	لرننگ میٹیریل3	**سلیبس**: سبق3: کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ، **نظم**: محنت کی برکات، **غزل**: سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: بڑے بھائی کے نام (خط لکھنے کا تقاضا کرنا)، **درخواست**: فیس معافی کی درخواست، **مکالمہ**: دو ہم جماعت کے درمیان، **کہانیاں**: جھوٹ کی سزا، ایسے کو تیسا۔	37
	لرننگ میٹیریل4	**سلیبس**: سبق4: نام دیو مالی، **نظم**: محنت کی برکات، **غزل**: سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: آپا کے نام خط (دسمبر کی چھٹیاں گزارنے کے لیے)، **درخواست**: سرٹیفکیٹ کے حصول کے لیے درخواست، **مکالمہ**: درزی خانے، **کہانیاں**: اتفاق میں برکت ہے، انگور کھٹے ہیں۔	49
	لرننگ میٹیریل5	**سلیبس**: سبق5: آرام و سکون، **نظم**: جاوید کے نام، **غزل**: غم ہے یا خوشی ہے تُو، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: چچا کے نام خط (مزاج پرسی اور چچی کی بیماری پر تشویش ظاہر کرنا)، **درخواست**: صفائی کے لیے درخواست، **مکالمہ**: تاریخِ پاکستان، **کہانیاں**: لالچ بُری بلا ہے، دو بکریاں۔	61
	لرننگ میٹیریل6	**سلیبس**: سبق6: کَتبہَ، **نظم**: پیامِ لطیفؒ، **غزل**: غم ہے یا خوشی ہے تُو، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: چھوٹے بھائی کے نام خط (اچھی صحبت اختیار کرنے کے لیے نصیحت)، **درخواست**: ڈاکیے کی شکایت، **مکالمہ**: ہوٹل میں، **کہانیاں**: دودھ میں پانی، بے وقوف کچھوا۔	74
	لرننگ میٹیریل7	**سلیبس**: سبق7: ابتدائی حساب، **نظم**: پیامِ لطیفؒ، **غزل**: کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: دوست کے نام خط (جہیز اور شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کرنا)، **درخواست**: راشن ڈپو کی ناقص کارکردگی کے خلاف، **مکالمہ**: **گاہک اور دکاندار** (مہنگائی کے موضوع پر)، **کہانیاں**: ہرنی کی دُعا، جیسا کرو گے، ویسا بھرو گے۔	87
	لرننگ میٹیریل8	**سلیبس**: سبق8: لڑی میں پروئے ہوئے منظر، **نظم**: کرکٹ اور مشاعرہ، **غزل**: کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: ہمسائے کے نام خط (موسیقی بند کرنے کی درخواست کرنا)، **درخواست**: شادی میں شرکت، **مکالمہ**: دو دوستوں کے درمیان (انگریزی اور حساب کی اہمیت/تیاری کے موضوع پر)، **کہانیاں**: احسان کا بدلہ احسان ، گیدڑ کی مکاری، دیانت داری کا صلہ۔	98
	لرننگ میٹیریل9	**سلیبس**: سبق9: بھیڑیا، **نظم**: کرکٹ اور مشاعرہ، **غزل**: فقیرانہ آئے صدا کر چلے، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خطوط**: بڑے بھائی کے نام (گاؤں میں چھٹیاں گزارنے کی دعوت دیجیے)، بہن کو کسی تاریخی عمارت کی سیر کا حال بتانے کا خط، **درخواست**: دوبارہ داخلہ، **مکالمہ**: مریض اور ڈاکٹر، **کہانیاں**: نادان کی دوستی، شیر کا گھر، نااتفاقی کا انجام۔	110
	لرننگ میٹیریل10	**سلیبس**: سبق10: حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں، **نظم**: جاوید کے نام، شہدائے پشاور کے لیے ایک نظم، **غزل**: سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا، **قواعد**: واحد/ جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خطوط**: دوست کے نام خط (ایسی کتاب کا تذکرہ کریں جس نے آپ کو متاثر کیا ہو)، دوست کے نام خط (حاضر دماغی کا واقعہ)، **درخواست**: ہیڈ ماسٹر صاحب سے چھٹی کی درخواست، **مکالمہ**: دکان دار اور خریدار، **کہانیاں**: عادت کی خرابی، عقلمند بیوی۔	121
2	الرازی $\frac{100}{100}$ فارمولا (کثیر الانتخابی اور مختصر سوالات پر مبنی)		133

الرازی اسیسمنٹ کتابچہ

رائٹنگ اینڈ کمپوزنگ: الرازی اکیڈمک ڈویلپمنٹ یونٹ (ADU)

لرننگ میٹیریل برائے فارمیٹو اسیسمنٹ۔2	سبق نمبر: 2 اپنی مدد آپ

(Knowledge, Understanding, Application, Analytical & Conceptual)

محکمہ تعلیم کی نئی امتحانی تکنیکس کی بنیاد پر چیپٹر وائز تیار کیے گئے کثیر الانتخابی سوالات

سلیبس: **سبق2:** اپنی مدد آپ، **نظم:** نعت، **غزل:** فقیرانہ آئے صدا کر چلے، **قواعد:** واحد/جمع/ مذکر/ مؤنث/ الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خط:** والدہ کے نام خط (موسم گرما کی تعطیلات کا ذکر)، **درخواست:** بیماری کی درخواست، **مکالمہ:** دکان دار اور خریدار، **کہانیاں:** سچ کی برکت ، نیبو نچوڑ۔

☆ **جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔**

1. ''خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں'' یہ ایک نہایت آزمودہ ہے:
A ترکیب B مقولہ C محاورہ D ضرب المثل

2. ایک شخص میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش ہے اس کی:
A تنزلی کی بنیاد B شہرت کی بنیاد C عزت کی بنیاد D ترقی کی بنیاد

3. جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے یقینی اس کے قانون اور مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ یہ ایک قاعدہ ہے:
A ہر ملک کا B ہر قوم کا C ہر معاشرے کا D نیچر کا

4. انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کا خیال ہے کہ ملے کوئی:
A خضر B سخی C حکمران D وزیر با تدبیر

5. ''اوروں پر بھروسا'' اور ''اپنی مدد آپ'' یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے ہیں:
A بالکل مخالف B بالکل موافق C قطعاً حسبِ حال D بالکل ہم وار

6. جب کسی گروہ کے لیے کوئی دوسرا شخص یا گروہ کام کرتا ہے تو اس میں اپنی مدد آپ کا جوش ہو جاتا ہے:
A کم B زیادہ C ناپید D مکمل

7. آدمی جس قدر دوسروں پر بھروسا کرتے جاتے ہیں وہ اسی قدر ہو جاتے ہیں:
A باعزت B بے عزت C باضمیر D باشعور

8. عمدہ رعایا پر کون سی حکومت ہوتی ہے؟
A جاہل B عمدہ C خراب D اکھڑ

9. نیست و نابود کے کیا معنی ہیں؟
A آباد کرنا B قائم کرنا C جڑ سے اکھاڑنا D اُبھارنا

10. ایک نسل دوسری نسل کی محنت پر______بناتی ہے۔
A دیوار B کوٹھی C عمارت D قبر

11. قوم کن چیزوں کا مجموعہ ہے؟
A مختلف مذاہب کا B شخصی قابلیتوں کا C صوبوں کا D شخصی حالتوں کا

12. سوانح عمری کی نسبت کون سی چیز انسان کو معزز بناتی ہے؟
A دولت B نوکری C تجارت D عمدہ چال چلن

13. دنیا کی معزز قوموں نے کیسے عزت پائی ہے؟
A فیاض حکومت کے ذریعے B خضر کو تلاش کر کے C اپنی مدد آپ کے ذریعے D دباؤ ڈال کر

14. ''اشغال'' کا واحد ہے:
A چغل B شغل C مشغول D شغف

15. جو لوگ اپنی مدد آپ کرتے ہیں ان کی کون مدد کرتا ہے؟
A خدا B حکومت C ہمسائے D دوست

16. سبق ''اپنی مدد آپ'' ہے:
A افسانہ B کہانی C مضمون D قصہ

17. شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمانداری اور شخصی ہمدردی کس کا مجموعہ ہے؟
A شخصی چال چلن B قومی ترقی C ذاتی وقار D انفرادی ترقی

18. کسی ملک کی خوبی وعمدگی اور قدر و قیمت کا دارو مدار ہے:
A رعایا کے چال چلن پر B حکومت کے چال چلن پر C امرا کے چال چلن پر D غربا کے چال چلن پر

19. سرسید کے خیال میں ایک فرد کی حقیقی اصلاح کون کر سکتا ہے؟
A استاد B علما C وہ خود D حکومت

20. سبق ''اپنی مدد آپ'' کے مصنف کا نام ہے:
A ڈپٹی نذیر احمد B مولانا حالیؔ C سرسید احمد خاں D مولانا محمد حسین آزادؔ

21. سرسید احمد خاں کب پیدا ہوئے؟
A 1816ء میں B 1817ء میں C 1818ء میں D 1819ء میں

22. سرسید احمد خاں کا سن وفات ہے؟
A 1898ء B 1899ء C 1900ء D 1901ء

23. سرسید احمد خان نے مسلمانانِ ہند کے لیے سکول کی بنیاد کہاں رکھی؟
A دہلی B لکھنو C امرتسر D علی گڑھ

24. علی گڑھ سکول کو کالج کا درجہ کب ملا؟
A 1874ء میں B 1875ء میں C 1876ء میں D 1877ء میں

25. سرسید احمد خان نے مسلمانوں کے اصلاح احوال کے لیے کون سا رسالہ جاری کیا؟
A تہذیب الاخلاق B اسبابِ بغاوت ہند C تبیین الکلام D علی گڑھ انسٹی ٹیوٹ گزٹ

26. رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کب جاری ہوا؟
A 1869ء میں B 1870ء میں C 1871ء میں D 1872ء میں

27. ''آثار الصنادید'' کے مصنف کا نام ہے:
A مولانا حالی B مولانا ابوالکلام آزاد C سرسید D مولانا شبلی نعمانی

28. ''مقالاتِ سرسید'' کی جلدیں شائع ہو چکی ہیں:
A چودہ B پندرہ C سولہ D سترہ

29. سرسید احمد اُردو نثر کی کس صنف کے بانی ہیں؟
A مضمون نویسی B سوانح عمری C خودنوشت D افسانہ نگاری

30. سبق ''اپنی مدد آپ'' کس کتاب سے لیا گیا ہے؟
A تبیین الکلام B مقالاتِ سرسید جلد چہارم C تہذیب الاخلاق D مقالاتِ سرسید جلد پنجم

نظم: نعت

31. سدرۃ المنتہیٰ سے آگے جانے سے کس فرشتے نے معذرت کی تھی؟
A حضرت میکائیل علیہ السلام B حضرت اسرافیل علیہ السلام C حضرت جبریل علیہ السلام D حضرت عزرائیل علیہ السلام

32. چھوٹا جو ________ شبِ تار الست سے
A سینۂ B قلب C دماغِ D چہرۂ

33. ہم جس میں بس رہے ہیں وہ ________ تمھیؐ تو ہو
A شہر B ملک C دنیا D گاؤں

34. نظم ''نعت'' کے شاعر ہیں:
A مولانا الطاف حسین حالیؔ B مولانا ظفر علی خاں C حفیظ جالندھریؔ D امیر مینائیؔ

35. نعت کس نظم کو کہا جاتا ہے؟

A جس میں اللہ کی تعریف ہو
B جس میں نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیِّن ﷺ کی تعریف ہو
C جس میں اولیا کرام کی تعریف ہو
D جس میں بادشاہوں کی تعریف ہو

36. شاملِ نصاب "نعت" کا ماخذ ہے:

A بہارستاں
B نعتیہ دیوان
C مراۃ الغیب
D بابِ حرم

غزل: فقیرانہ آئے صدا کر چلے

37. ہمیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے بھی جدا کر چکے۔

A باپ
B ملک
C آپ
D گھر

38. شاعر کی پیشانی ہر وقت جھکی رہتی ہے:

A ذکر میں
B تلاوت میں
C سجدہ میں
D رکوع میں

39. غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں:

A مطلع
B مطلع ثانی
C مقطع
D حسنِ مطلع

40. میر تقی میرؔ کی تقدیر میں کیا چیز نہ تھی؟

A دوا
B شفا
C صدا
D دُعا

41. اُردو شعرا نے استاد تسلیم کیا:

A دردکو
B میرؔ کو
C آتش کو
D غالب کو

42. میر تقی میرؔ کے والد گرامی نے اُنھیں کیا اختیار کرنے کا مشورہ دیا؟

A عشق
B تنہائی
C دوستی
D ملازمت

43. دنیا ایک۔۔۔۔۔۔۔۔سے زیادہ کچھ نہیں۔

A دکھاوے
B بہانے
C ڈرامے
D ہنگامے

قواعد

44. قوت کا متضاد ہے:

A توانائی
B توانا
C ضُعف
D ضعیف

45. نند کا مذکر ہے:

A نندوئی
B داماد
C نندو
D جیجو

46. "مؤنث" لفظ ہے:

A غزل
B گلاب
C سراب
D بادل

47. "امید" کا متضاد ہے:

A بے امید
B ناامیدی
C بے امیدی
D کم امید

48. "مناظر" کا واحد ہے:

A نظارہ
B منظر
C منظروں
D نظارے

49. "شخص" کی جمع ہے:

A شخصیت
B شخصیات
C اشخاص
D شخصوں

50. "مذکر" لفظ ہے:

A راگ
B زندگی
C قدرت
D برسات

جوابات

C	.10	C	.9	B	.8	B	.7	A	.6	A	.5	A	.4	D	.3	D	.2	B	.1
C	.20	C	.19	A	.18	B	.17	C	.16	A	.15	B	.14	C	.13	D	.12	D	.11
D	.30	A	.29	C	.28	C	.27	B	.26	A	.25	D	.24	D	.23	A	.22	B	.21
B	.40	A	.39	C	.38	C	.37	A	.36	B	.35	B	.34	C	.33	A	.32	C	.31
A	.50	C	.49	B	.48	B	.47	A	.46	A	.45	C	.44	D	.43	A	.42	B	.41

AL-RAZI PUBLICATIONS

واحد جمع (Knowledge Based)

واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع	واحد	جمع
تدبیر	تدابیر	ترجمہ	تراجم	ترکیب	تراکیب	تفصیل	تفاصیل	تجلّی	تجلّیات
تحفہ	تحائف	توقع	توقعات	ثمر	اثمار	ثابت	ثوابت	جُرم	جرائم
جرم	اجرام	جنس	اجناس	جانب	جوانب	جواب	جوابات	جزیرہ	جزائر
جاہل	جہلا	جذبہ	جذبات	جریدہ	جرائد	جن	جنات	جوہر	جواہر
جہت	جہات	جسم	اجسام	جد	اجداد	جزو	اجزا	جبل	جبال
حاجت	حوائج	حاجی	حُجّاج	حادثہ	حوادث	حاضر	حاضرین، حضار	حبیب	احباب

مذکر کے مؤنث اور مؤنث کے مذکر (Knowledge Based)

مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث	مذکر	مؤنث
بندہ	بندی	بچھڑا	بچھیا	براتی	براتن	بھنگی	بھنگن	بِلّا	بلی	بھکاری	بھکارن	پٹھان	پٹھانی	باورچی	باورچن

الفاظ متضاد (Knowledge Based)

الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد	الفاظ	متضاد
تائید	تردید	اقبال	ادبار	جَلوت	خَلوت	حلیف	حریف	خیر	شر
راہبر	راہزن	حسن	قبح	خلوص	ریا	دیوانہ	فرزانہ	سفر	حضر
ظاہر	باطن	عفو	انتقام	دشوار	سہل	طلوع	غروب		

الفاظ مترادف (Knowledge Based)

الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف	الفاظ	مترادف
حسین	جمیل	حدّت	تپش	خلوت	عزلت	زوجہ	اہلیہ
دغا	فریب	ذلّت	رسوائی	رشتہ	ناتا	رنج	الم

انشائیہ سوالات

سبق ''اپنی مدد آپ'' کے نثر پاروں کی تشریح (Understanding Based)

1. خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ مقولہ ہے۔ اس چھوٹے سے فقرے میں انسانوں کا اور قوموں کا اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش اس کی سچی ترقی کی بنیاد ہے اور جب یہ جوش بہت سے شخصوں میں پایا جاوے تو وہ قومی ترقی اور قومی طاقت اور قومی مضبوطی کی جڑ ہے۔ جب کہ کسی شخص کے لیے یا کسی گروہ کے لیے کوئی دوسرا کچھ کرتا ہے تو اس شخص میں سے یا اس گروہ میں سے وہ جوش اپنی مدد آپ کرنے کا کم ہو جاتا ہے اور ضرورت اپنے آپ مدد کرنے کی اس کے دل سے مٹتی جاتی ہے اور اسی کے ساتھ غیرت جو ایک نہایت عمدہ قوت انسان میں ہے اور اس کے ساتھ عزت جو اصلی چمک دمک انسان کی ہے ازخود جاتی رہتی ہے اور جب کہ ایک قوم کی قوم کا یہ حال ہو تو وہ ساری قوم دوسری قوموں کی آنکھ میں ذلیل اور بے غیرت اور بے عزت ہو جاتی ہے۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** اپنی مدد آپ **مصنف کا نام:** سرسید احمد خاں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عمدہ	بہتر، بڑھیا، اعلیٰ	مقولہ	کہاوت، قول	سچی ترقی	صحیح ترقی
غیرت	عزت نفس کا احساس	ازخود	خودبخود	ذلیل	رسوا، بے عزت

تشریح: تشریح طلب عبارت میں مصنف لکھتے ہیں کہ یہ قول نہایت عمدہ اور تجربے سے ثابت شدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بھی اُن کی مدد کرتا ہے، جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ ظاہری طور پر اس چھوٹے سے جملے میں انسانوں، قوموں اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ دنیا میں ہمیشہ وہی انسان کامیاب ہوا ہے، جس نے اپنی مدد آپ کی، اپنے سب کاموں کے لیے اپنے اعضا کو بروئے کار لایا اور دن رات محنت کی۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ بغیر محنت اور جدوجہد کے کوئی انسان عظیم بن گیا ہو۔ ہمیشہ محنت کی عظمت ہی عظیم انسان کی تعمیر و تشکیل میں کارفرما ہوتی ہے۔ دوسری مثال مصنف نے قوموں کی دی ہے۔ فطرت کا اصول ہے کہ دنیا میں انھی اقوام کو عروج نصیب ہوا ہے، جنھوں نے اپنی مدد آپ کے اصول پر استقامت اختیار کی۔

جب کوئی فرد محنت کرتا ہے تو اُس کی ترقی کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں۔ کیوں کہ کامیابی کا تعلق اور نسبت محنت سے ہے اس لیے محنت اور اپنی مدد آپ کرنے والے ہی کامیابی کے حصول میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اسی طرح اگر قوم کے بہت سے افراد میں اپنی مدد آپ کا جوش اور جذبہ پیدا ہو جائے تو اس قوم کی کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔ بقول علامہ عنایت اللہ مشرقی:

"قوم کے ہر فرد میں ہمت، طاقت اور حوصلہ بھر دو، زوال پذیر قوم بھی زندہ ہو سکتی ہے۔"

جب انسان دوسروں کا محتاج ہو جاتا ہے اور کاہلی اور سستی کا مظاہرہ کرتا ہے، تو انسان کی انتہائی قیمتی چیز غیرت وحمیت اور عزت جو کہ انسان کی اصلی چمک دمک ہے، خاک میں مل جاتی ہے۔ اسی طرح جب کوئی قوم اپنی مدد آپ نہیں کرتی اور دوسروں پر بھروسا کرتی ہے، تو وہ دوسری قوموں کی نظروں میں ذلیل و رسوا اور بے عزت ہو جاتی ہے۔ قدرت کا اصول ہے کہ وہی قومیں دنیا میں زندہ رہتی ہیں اور دوسروں کی نظروں میں معتبر ٹھہرتی ہیں، جو اپنی مدد آپ کے اصول پر سختی سے کاربند رہتی ہیں۔

2. یہ ایک نیچر کا قاعدہ ہے کہ جیسا مجموعہ قوم کے چال چلن کا ہوتا ہے یقینی اُسی کے موافق اس کے قانون اور اسی کے مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ جس طرح کہ پانی خود اپنی پنسال میں آجاتا ہے، اسی طرح عمدہ رعایا پر عمدہ حکومت ہوتی ہے اور جاہل وخراب و ناتربیت یافتہ رعایا پر ویسی ہی اکھڑ حکومت کرنی پڑتی ہے۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** اپنی مدد آپ **مصنف کا نام:** سرسید احمد خاں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نیچر	فطرت کا اصول	چال چلن	رہنے کا طریقہ، رنگ ڈھنگ	پنسال	پانی کے بہنے کی جگہ
رعایا	عوام	جاہل	ان پڑھ		

تشریح: فطرت کا یہ اصول ہے کہ قوم کے افراد کا جیسا رنگ ڈھنگ، طور طریقہ اور چال چلن ہوتا ہے، یقینی طور پر اُسی کے مطابق حکومت ہوتی ہے اور قوم کے افراد کے مزاج اور طور طریقوں کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت قوانین بناتی ہے۔ قوم کے افراد مہذب اور تہذیب یافتہ ہوں تو حکومت بھی مہذب اور تہذیب یافتہ ہوتی ہے، کیوں کہ قوم اپنی مدد آپ کا جوش افراد سے مل کر بنتی ہے۔ دراصل افراد اور قوم کا بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے۔ حکومت بھی قوم میں سے منتخب نمائندوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ جب یہ عوامی نمائندے ایوانوں میں بیٹھتے ہیں تو عوامیت جھلکتی ہے اور یہ عوامی نمائندے اپنی قوم کے افراد کے مزاج کو بخوبی سمجھتے ہیں۔ جب یہ کوئی قانون بناتے ہیں تو قومی مزاج کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے بناتے ہیں۔ جس طرح پانی خود بخود ڈھلوان یا گڑھے میں جمع ہو جاتا ہے، اکٹھا نہیں کرنا پڑتا، اسی طرح اچھی اور شریف النفس رعایا پر عمدہ اور اچھی حکومت ہوتی ہے، کیوں کہ جب رعایا بے ضرر، ایمان دار، دیانت دار اور سچی ہوگی، تو ان کے حکومتی نمائندوں میں بھی یہی خوبیاں ہوں گی۔

اس کے برعکس اگر رعایا جاہل اور غیر تربیت یافتہ ہو تو حکومت بھی جاہل اور غیر مہذب ہوگی۔ جاہل اور بگڑی ہوئی رعایا ہمیشہ اپنے جیسے نمائندوں کا انتخاب کرتی ہے۔ ان کے نزدیک نیکی اور شرافت کی عظمت نہیں ہوتی۔ اگر رعایا غیر مہذب اور سرکش ہوگی تو حکومت کو بھی ان کے لیے سخت ترین قوانین بنانے پڑیں گے۔

3. تمام تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ کسی ملک کی خوبی و عمدگی اور قدر و منزلت بہ نسبت وہاں کی گورنمنٹ کے عمدہ ہونے کے زیادہ تر اس ملک کی رعایا کے چال چلن، اخلاق و عادات، تہذیب و شائستگی پر منحصر ہے، کیوں کہ قوم شخصی حالتوں کا مجموعہ ہے اور ایک قوم کی تہذیب درحقیقت ان مرد و عورت و بچوں کی شخصی ترقی ہے، جن سے وہ قوم بنی ہے۔

حوالۂ متن: **سبق کا عنوان:** اپنی مدد آپ **مصنف کا نام:** سرسید احمد خاں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رعایا	عوام، لوگ	چال چلن	طور طریقہ۔ رویہ	شائستگی	متانت، مروت	منحصر	مشروط، وابستہ

تشریح: اس اقتباس میں سرسید احمد خاں نے ایک بلیغ نکتہ یہ بیان کیا ہے کہ کسی قوم کی پہچان اُس پر مسلط حکومت سے کہیں زیادہ اس کے افراد کے چال چلن اور اخلاق کے سبب ممکن ہوتی ہے۔ قومیں ہمیشہ افراد سے تشکیل پاتی ہیں۔ افراد کے انفرادی خصائص متعلقہ قوم کی اجتماعیت کو متاثر کرتے ہیں۔ اگر افراد کی اکثریت عمدہ اخلاق کا مظاہرہ کرے تو اس قوم کے بارے میں مجموعی تاثر یہ بنے گا کہ قوم برتر اور روایات کی امین ہے۔ گویا کسی قوم کے مجموعی تشخص کو نمایاں کرنے میں اس کے افراد بنیادی کردار ادا کرتے ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ جب کوئی قوم اخلاقی گراوٹ اور بے راہ روی کا شکار ہو جائے تو اُسے پھر سے ترقی کے راستے پر کس

طرح گامزن کیا جائے۔ سر سید احمد خاں کے مطابق اس کا آسان حل یہ ہے کہ اس قوم کے افراد ذاتی حیثیت میں اپنی اصلاح کا بیڑہ اُٹھائیں۔ پس کسی قوم کی اصلاح کر کے ان میں مثبت اوصاف پیدا کیے جائیں۔ اس طرح نہ صرف افراد خوشحال ہوں گے بلکہ پوری قوم عظمت و بلندی کی مثال فراہم کرنے لگے گی۔

4. اے میرے عزیز ہم وطنو! اگر یہ رائے صحیح ہے تو اس کا یہ نتیجہ ہے کہ قوم کی سچی ہمدردی اور سچی خیر خواہی کرو۔ غور کرو کہ تمھاری قوم کی شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کس طرح پر عمدہ ہو، تاکہ تم بھی ایک معزز قوم ہو۔ کیا جو طریقہ تعلیم و تربیت کا، بات چیت کا وضع و لباس کا، سیر سپاٹے کا، شغل و اشغال کا تمھاری اولاد کے لیے ہے، اس سے ان کی شخصی چال چلن، اخلاق و عادت، نیکی و سچائی میں ترقی ہو سکتی ہے؟ حاشا وکلا۔

حوالۂ متن: سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ **مصنف کا نام:** سر سید احمد خاں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
چال چلن	رنگ ڈھنگ، رہنے سہنے کا طریقہ	خیر خواہی	نیکی، بھلائی	عمدہ	اعلیٰ، برتر	سیر سپاٹے	سیر و تفریح

تشریح: تشریح طلب عبارت میں مصنف اپنے وطن کے لوگوں سے مخاطب ہیں اور کہتے ہیں کہ اے میرے ہم وطنو! اگر میری رائے درست ہے، میری تجویز سے اتفاق کرتے ہو اور میری بات کو حقیقت سمجھتے ہو کہ جب تک ذاتی زندگی اور ذاتی چال چلن کی حالتوں کو ترقی نہ دی جائے، اس وقت تک کوئی قوم ترقی کی راہوں پر گامزن نہیں ہو سکتی اور قوم و ملک کا وقار اور عزت بھی بحال نہیں ہو سکتی تو اس سے یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ تمھیں چاہیے کہ اپنی ذاتی زندگی اور شخصی چال چلن کو عمدہ اور بہتر کرو۔ ذاتی مفاد سے بالاتر ہو کر قومی مفاد کو اہمیت دو اور وہ راستہ اختیار کرو جس سے شخصی زندگی اور ذاتی چال چلن عمدہ سے عمدہ تر ہو، تاکہ تمھارا شمار دنیا کی معزز قوموں میں ہو۔ اس کے بعد مصنف نے تلخ حقائق بیان کیے ہیں اور اپنے اہل وطن کو ان کی خامیوں اور کوتاہیوں سے آگاہ کیا ہے اور متوجہ ہونے کی ترغیب دی ہے، تاکہ وہ اپنی خرابیوں اور خامیوں کی اصلاح کی طرف دھیان دیں۔

سر سید مسلمانوں سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں کہ تمھاری اولاد کا جو طریقہ تعلیم و تربیت کا ہے اور انھوں نے گفت گو کا جو انداز اختیار کر رکھا ہے، جس قسم کا حلیہ بنا رکھا ہے اور جس رنگ ڈھنگ کا وہ لباس زیب تن کیے ہوئے ہیں، کیا وہ ہماری ترقی کا باعث بن سکتے ہیں؟ اس سے بھی زیادہ دکھ اور افسوس کی بات یہ ہے کہ تمھاری اولاد سیر و تفریح اور کھیل تماشوں کی رسیا اور دل دادہ ہے۔ ان کے مشاغل عجیب طرح کے ہیں۔ ان تمام حالات کے پیش نظر کیا ہم کچھ کہہ سکتے ہیں کہ ان کی ذاتی زندگی اور ذاتی چال چلن، ان کے اخلاق و عادات اور نیکی و سچائی میں بہتری اور عمدگی ممکن ہے۔ کیا وہ ترقی کی راہوں پر گامزن ہو سکتے ہیں؟ کیا یہ قومی ترقی میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ کیا قومی اور ملکی تعمیر و ترقی میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ہرگز نہیں۔

5. بڑا سچا مسئلہ اور نہایت مضبوط جس سے زیادہ دنیا کی معزز قوموں نے عزت پائی ہے وہ اپنی مدد آپ کرنا ہے۔ جس وقت لوگ اس کو اچھی طرح سمجھیں گے اور کام میں لاویں گے تو پھر خضر کو ڈھونڈنا بھول جاویں گے۔ اوروں پر بھروسہ اور اپنی مدد آپ یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے بالکل مخالف ہیں۔ پچھلا انسان کی بدیوں کو برباد کرتا ہے اور پہلا خود انسان کو۔

حوالۂ متن: سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ **مصنف کا نام:** سر سید احمد خاں

خط کشیدہ الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مسئلہ	مشکل، پریشانی	معزز	عزت دار	خضر	ایک بزرگ جس کا کام بھولوں بھٹکوں کو راستہ دکھانا ہے	بدیوں	برائیوں

تشریح: سر سید احمد خاں اپنے اس مضمون میں کہتے ہیں کہ اپنی مدد آپ ایک ایسا سنہری اصول ہے کہ جس پر چل کر دنیا کی تمام مہذب قوموں نے اپنا نام پیدا کیا ہے۔ دنیا میں وہی شخص کام یاب ہوتا ہے جو اپنا کام خود کرتا ہے، جن افراد اور اقوام نے اس اصول کو نہیں اپنایا وہ ترقی کی دوڑ میں دوسروں سے پیچھے رہ گئی ہیں۔ اگر قوم کے جملہ افراد اس اصول کو اپنا لیں تو وہ کسی خضر کی تلاش میں سرگرداں نہیں رہیں گے۔ اپنی امیدیں دوسروں سے وابستہ کرنا اور اپنی مدد آپ کرنا دو ایسے اصول ہیں جو ایک دوسرے کی ضد ہیں۔ دوسروں پر انحصار کرنے والے شخص کی معاشرے میں کوئی عزت نہیں ہوتی بلکہ اس سے انسان کے مسائل کم ہونے کی بجائے بڑھ جاتے ہیں۔ ایک خود دار انسان اپنی مدد آپ کے اصول کو اپنا کر اپنا محاسبہ کرتا ہے اور اپنی کمزوریوں کو دور کر کے ایک نئے جذبے اور جوش سے آگے بڑھتا ہے اور ترقی کی منزل پا لیتا ہے۔ اقبالؒ فرماتے ہیں:

چلنے والے نکل گئے ہیں
جو ٹھہرے ذرا کچل گئے ہیں

سبق ''اپنی مدد آپ'' کا خلاصہ (Understanding Based)

اپنی مدد آپ کرنے کا اُصول کسی قوم کی ترقی یا تنزلی میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اگر کوئی قوم اپنی ضرورتوں کے لیے دوسروں پر مکمل انحصار کرنے لگے تو اس کے افراد میں غیرت ختم ہو جاتی ہے اور اس میں عزت کی پاسداری نہیں رہتی۔ نتیجے میں پوری قوم دوسری قوموں کی نگاہ میں ذلیل و خوار ہو جاتی ہے۔ یہ بھی حقیقت

ہے کہ کسی قوم کے مزاج کے مطابق اس پر مہذب یا غیر مہذب حکومت مسلط کی جاتی ہے، چناں چہ کسی دوسرے کو الزام دینے کے بجائے متعلقہ قوم کے اخلاق و عادات اور چال چلن کا جائزہ لینا چاہیے۔قومیں افراد سے تشکیل پاتی ہیں۔ لہٰذا افراد کی نجی محنت، عزت، دیانتداری اور ہمدردی بھی ضروری چیزیں ہیں۔ افراد کے انفرادی اوصاف قوم کی اجتماعی سوچ کا رُخ متعین کرکے اسے عروج پر لے جاتے ہیں۔ اس کے برعکس اکثر افراد بداخلاقی، جہالت، خودغرضی اور شرارت جیسے بُرے افعال کے عادی ہو جاتے ہیں تو پوری قوم نہ صرف مستقل طور پر غلامی کی دلدل میں پھنس جاتی ہے بلکہ اُس پر اکھڑ طریقے سے حکومت کرنا بھی ضروری ہو جاتا ہے۔

معاشرے میں ایک عام خیال یہ پایا جاتا ہے کہ حکومت فیاض ہو یا حکومتی اہل کار خضر کا کردار ادا کریں تو قوم کے جملہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ یہ خیال حقائق کے منافی ہے۔ فرد یا قوم کی ترقی ہمیشہ اپنی مدد آپ کے تحت ہوئی ہے نہ کہ دوسروں پر بھروسا کرنے سے۔ ترقی یافتہ قوموں نے اپنی مدد آپ کے سنہری اُصول پر عمل پیرا ہو کر ہی ترقی کی ہے۔ کوئی قوم جب اس سنہری اُصول کی پاسدار ہو جاتی ہے تو پھر اُسے کسی خضر کی تلاش نہیں رہتی۔ آئرلینڈ کے اصلاح کار ولیم ڈارگن کا یہ خیال کہ اُس کی قوم نے انفرادی محنت اور مستقل مزاجی کے سہارے ترقی کی منازل طے کیں، بالکل درست ہے۔

بنی نوع انسان کی تاریخ کا مطالعہ کیا جائے تو بھی یہی نکتہ سمجھ میں آتا ہے کہ انسان کی عہدِ حاضر تک کی ساری ترقی محنت اور جاں فشانی کا ثمر ہے۔ محنت اور جاں فشانی کو دوسرے الفاظ میں اپنی مدد آپ کا نام دیا جاتا ہے۔ انسان کی محنت نسل در نسل منتقل ہوتی رہی ہے۔ مختلف حکیموں اور دانش وروں کی فراست کی بدولت زندگی کا حسن نکھرتا رہا ہے۔ یہاں تک کہ زندگی کا بہتر روپ ہم تک پہنچا ہے، اب ہمارا فرض ہے کہ اس زرخیز ڈھانچے کو مزید خوبصورت بنائیں۔ سمجھ دار افراد کو چاہیے کہ دیگر بھائی بندوں کو زندگی کے اس اہم راز سے آگاہ کریں۔ اپنے فرائض ادا کرنے اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنے کی تعلیم دینے کا فائدہ یہ ہوگا کہ قوم دنیاوی سطح پر ترقی کرے گی اور اپنی نیکیوں کی بدولت آخرت میں بھی کامران ٹھہرے گی۔

نظم ''نعت'' کے اشعار کی تشریح (Understanding Based)

شاعر کا نام: مولانا ظفر علی خاں

شعر نمبر 1: دل جس سے زندہ ہے وہ تمنّا تُمھِی تو ہو ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تُمھِی تو ہو

تشریح: نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا ذکر اللہ تعالیٰ کے ذکر ہی کی ایک قسم ہے۔ شاعر اس لحاظ سے خوش قسمت ہے کہ اس کا دل آقا کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی محبت سے لبریز ہے۔ اس کا دل آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے دیدار کی طلب میں مچلتا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی محبت کے گوہر کو پا لینے کی وجہ سے اس کا دل زندہ ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی محبت کے بغیر ایمان نامکمل ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں تمھیں تمھاری جان، تمھارے ماں باپ، تمھاری اولاد حتیٰ کہ سب لوگوں سے عزیز تر نہ ہو جاؤں۔''

مولانا ظفر علی خاں کا دل حضور پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی محبت میں گرفتار ہے اس لیے ان کے دل کی چاہتوں اور خواہشوں کا محور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی ذاتِ مقدسہ ہے۔ ان کے بقول تو وہ محبت کی جس دنیا میں رہ رہے ہیں وہ جہاں بھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے دم قدم سے ہے۔ ایک عاشقِ صادق کے لیے محبوب کی ذات میں پوری دنیا دکھائی دیتی ہے۔ دوسرے مصرعے کا ایک مفہوم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ دنیا جس میں ہم آباد ہیں وہ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے لیے بنائی ہے۔

انسان مال و زر کے جنوں میں ہے مبتلا
اس حشر میں ندیمؔ کو درکار آپؐ ہیں

شعر نمبر 2: پُھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ اَلَست سے اس نورِ اوّلین کا اُجالا تُمھِی تو ہو

تشریح: زیرِ تشریح شعر میں شاعر آقا کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی شانِ اوّلیت کو بیان کرتے ہوئے اس میثاق کا ذکر کرتا ہے جو اللہ تعالیٰ اور تمام روحوں کے درمیان ہوا۔ قرآن پاک اس واقعہ کے بارے میں فرماتا ہے:

ترجمہ: ''کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ وہ سب بول اٹھے کیوں نہیں (تو ہی ہمارا رب ہے) ہم گواہی دیتے ہیں تاکہ قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ ہم اس عہد سے بے خبر تھے۔'' **(سورۃ اعراف: آیت 172)**

شاعر کہتا ہے کہ الست کے اس عہد و پیماں سے پہلے لاعلمی کی اندھیری رات تھی اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت چھپی ہوئی تھی۔ الست بربکم کی صدا سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور شانِ ربوبیت ظاہر ہوئی۔ شاعر وحدانیت کے اس اظہار کو ''نورِ اوّلین'' کہتا ہے۔ روایات کے مطابق عالم ارواح میں جب اللہ تعالیٰ نے یہ پوچھا کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ تو اس کے جواب میں سب سے پہلے روحِ محمدی خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کی گواہی دی اور باقی ارواح نے بعد میں یک زبان ہو کر اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی گواہی دی۔ شاعر نے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی اس اوّلین گواہی کو وحدانیت کی پہلی کرن قرار دے دیا ہے۔ حدیثِ قدسی کے مطابق نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے نور کی تخلیق سے پہلے اللہ تعالیٰ کی ذات مخفی تھی جب اس نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں تو اس نے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے نور کو تخلیق کیا۔ اس نور سے کچھ روشنی لے کر باقی اشیا کو تخلیق کیا۔ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

سب سے پہلے مشیت کے انوار سے نقشِ روحِ محمدؐ بنایا گیا
پھر اسی نقش سے لے کے کچھ روشنی بزمِ کون و مکان سجایا گیا

شعرنمبر3: سب کچھ تمھارے واسطے پیدا کیا گیا — سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تُمھیؐ تو ہو

تشریح: اس شعر میں شاعر نبی پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی شان بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ وجہ تخلیق کائنات ہیں۔ یوں تو دنیا کے مختلف مفکرین اور دانش وروں نے دنیا کی تخلیق کے مختلف مقاصد بیان کیے ہیں۔ سائنس دانوں کے نزدیک یہ دنیا ایک دھماکہ کے نتیجے میں وجود میں آئی ہے۔ اللہ تعالیٰ چوں کہ خالقِ ارض وسما ہے اس کا کوئی کام حکمت اور تدبیر سے خالی نہیں ہوتا۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے یہ کائنات زمین، آسمان، چرند، پرند، ستارے، سیارے، سورج، چانداور کہکشائیں فقط اپنے حبیب مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی خاطر پیدا فرمائی ہیں۔ یوں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی ذات صاحبِ لولاک بھی ٹھہری۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے محبوب خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ سے کتنی محبت ہے۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ مقصودِ کائنات ہیں۔ علامہ اقبال رحمتہ اللہ علیہ اس بارے میں کہتے ہیں:

؎ خیمہ افلاک کا ایستادہ اسی نام سے ہے
نبض ہستی تپش آمادہ اسی نام سے ہے

شعرنمبر4: جلتے ہیں جبریلؑ کے پَر جس مقام پر — اس کی حقیقتوں کے شناسا تُمھیؐ تو ہو

تشریح: ایک شب حضرت جبریل علیہ السلام آقا کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی اے نبی مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کا رب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کو اپنے پاس بلا رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ حضرت جبریل علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ملاقات کو روانہ ہوئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کا پہلا پڑاؤ مسجد اقصیٰ میں ہوا۔ جہاں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ نے انبیاء علیہم السلام کو نماز پڑھائی۔ یوں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ ''امام الانبیاء'' کے لقب سے سرفراز ہوئے۔ وہاں سے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ عالم مکاں سے لامکاں کے سفر پر حضرت جبریل علیہ السلام کی ہم رکابی میں روانہ ہوئے۔ مختلف آسمانوں کی سیر کرنے کے بعد جب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے تو جبریل علیہ السلام رک گئے اور عرض کی یارسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ! یہ میرے سفر کی آخری منزل ہے۔ اس سے آگے میں ذرہ برابر بھی نہیں جا سکتا۔ اگر آگے گیا تو میرے پَر اللہ تعالیٰ کے نور کی تجلیوں کو برداشت نہیں کر پائیں گے اور وہ جَل کر راکھ ہو جائیں گے۔ حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ اپنے نعلین مبارکہ کے ساتھ عرش معلیٰ کی سیر کرتے ہیں اور باقی تمام عالمین مکاں و لامکاں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کے قدمین شریفین کے نیچے آجاتا ہے۔ یہ عظمت و بزرگی دونوں جہانوں سے فقط حبیب مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کو حاصل ہے۔

؎ سر لا مکاں سے طلب ہوئی
سُوئے منتہیٰ وہ چلے نبی

شعرنمبر5: گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے — اے تاج دارِ یثرب و بطحا تُمھیؐ تو ہو

تشریح: اس شعر میں شاعر آقا کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی شان جود وسخا بیان کر رہا ہے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ یتیموں، مسکینوں، بے نواؤں، مصیبت زدہ اور بے آسرا لوگوں کے لیے جائے پناہ ہیں۔ چرند، پرند، انسان، حیوان سبھی کے لیے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی عطا کے دروازے کھلے رہتے ہیں۔ اس لیے تو اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا اے ایمان والو! جب تم اپنی جان پر ظلم کر بیٹھو تو حضور خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کے درِ دولت پر آجایا کرو۔ عرب کا معاشرہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی اس دنیا میں تشریف آوری سے قبل ہر طرح کی اخلاقی اور روحانی برائیوں میں مبتلا تھا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ نے اپنی سیرت و کردار کے ذریعے اس معاشرے کی کایا پلٹ دی اور وہ لوگ مہذب ترین انسان بن گئے۔ وہ معاشرہ جو بچی کی پیدائش پر رنجیدہ ہو جاتا اور اسے زندہ درگور کر دیتا وہ عورت کے حقوق کا محافظ اور پاسبان بن گیا۔

آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کی بعثت سے قبل جو لوگ تباہی کے گڑھے پر کھڑے تھے، اللہ تعالیٰ نے انھیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کے وسیلے سے بچالیا۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر ان کی کئی پشتوں تک لڑائیاں چلتی تھیں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ نے انھیں محبت و بھائی چارے کی ایک لڑی میں پرو دیا۔ بقول الطاف حسین حالی:

؎ فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماوا
یتیموں کا والی غلاموں کا مولا

شعرنمبر6: دنیا میں رحمتِ دو جہاںؐ اور کون ہے — جس کی نہیں نظیر وہ تنہا تُمھیؐ تو ہو

تشریح: اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کو جملہ اوصاف سے مزین فرمایا تھا۔ یہی وجہ تھی جب حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا گیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کا اخلاق کیسا تھا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارشاد فرمایا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کے اخلاق قرآنی تھے۔ شعر کے پہلے مصرع میں شاعر سوالیہ انداز میں جھنجھوڑ کر پوچھ رہا ہے کہ دنیا میں آقا کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ ﷺ کے علاوہ کون رحمتِ دو جہاں ہے؟ شاعر دراصل مندرجہ ذیل آیت کا مفہوم پیش کر رہا ہے:

وَمَآ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ

اے حبیب مکرم خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ ہم نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ فاتحہ میں خود کو رب العالمین فرمایا۔ جہاں جہاں تک اللہ تعالیٰ کی شان ربوبیت کا ظہور ہے وہاں وہاں تک آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی شانِ رحمت پائی جاتی ہے۔ تبلیغ دین میں کفار نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کو بہت ستایا لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے انھیں کبھی بددعا نہیں دی۔ وادیٔ طائف میں آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے جوتے مبارک خون سے تر ہو گئے لیکن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے ان کے لیے بددعا نہیں فرمائی۔ فتح مکہ کے دن آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ نے تمام دشمنوں کو معاف فرما دیا۔ انسان تو انسان آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی رحمت سے حیوانات و نباتات بھی محروم نہیں ہیں۔ شاعر کے کہنے کا مفہوم یہ ہے کہ اس کائنات کے خالق و مالک کے بعد آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کا وجودِ مبارک سب سے عظیم ہے جیسا کہ کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے: ''بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر''، یعنی اللہ تعالیٰ کے بعد آپ کو ہی بزرگی حاصل ہے۔

نظم ''نعت'' کا مرکزی خیال (Understanding Based)

دل رسول پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی محبت سے روشن ہے۔ کیوں کہ آپ اللہ کے محبوب ہیں اور اللہ نے ساری کائنات آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کے لیے بنائی ہے۔ اللہ کا نیک بندہ بننے کے لیے رسول پاک خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ کی محبت کو اپنانا ضروری ہے۔

غزل ''فقیرانہ آئے صدا کر چلے'' کے اشعار کی تشریح (Understanding Based)

شعر نمبر (iv): دکھائی دیے یوں کہ بے خود کیا ہمیں آپ سے بھی جدا کر چلے

تشریح: اس شعر میں شاعر کہتا ہے کہ وہ لوگ جو اپنے محبوب حقیقی اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل کر لیتے ہیں وہ دنیا اور مافیہا کے ہر نقصان سے بے پروا ہو جاتے ہیں۔ بے خودی ان کا راستہ بن جاتا ہے۔ محبت دنیا ان کے دل سے نکل جاتی ہے۔ حتیٰ کہ وہ اپنی خواہشات یا ضرورتوں سے بھی لاتعلق ہو جاتے ہیں۔

اگر اس شعر کو مجازی معنوں میں دیکھیں تو شاعر اپنے محبوب کی ایک جھلک دیکھنے کے بعد اپنے ہوش وحواس کھو بیٹھتا ہے۔ اسے اپنے محبوب کے دیدار کا بہت اشتیاق تھا مگر جب محبوب نے اسے اپنا جلوہ بے نقاب دکھایا تو اس کے حسن، خوب صورتی اور ناز و ادا کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ بے ہوش ہو گیا۔ اس لیے شاعر اپنے محبوب سے شکایت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ آپ کی ایک جھلک نے مجھے تم سے ہی جدا کر دیا ہے۔ ہجر کی طرح وصل میں بھی تمھارا دیدار میسر نہیں ہوا۔ اس کی آنکھوں میں اپنے محبوب کی جھلک دیکھنے کی تاب نہ رہی۔ وہ اپنا آپ بھی بھول گیا۔ بقول شاعر:

وہ آئے بزم میں اتنا تو فکر نے دیکھا
پھر اس کے بعد چراغوں میں روشنی نہ رہی

شعر نمبر (v): جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی حق بندگی ہم ادا کر چلے

تشریح: شاعر اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہو کر کہتا ہے کہ میں نے ساری زندگی آپ کے در اقدس پر سجدہ ریزی کی ہے۔ میری پیشانی ہمیشہ تیری چوکھٹ پر جھکی رہی ہے۔ تیری نعمتوں اور احسانات کی شکر گزاری میں، مَیں سجدے میں پڑا رہا ہوں تا کہ تیری بندگی کا حق ادا ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو محض اپنی عبادت کے لیے تخلیق فرمایا ہے۔ شاعر کو اپنے مقصد تخلیق کا ادراک تھا اس لیے وہ اپنے معبود حقیقی کے سامنے سر بسجود رہا۔ مقصد یہ تھا کہ اس کی بندگی کا فریضہ ادا ہو جائے۔ اب شاعر مرنے کے قریب ہے اور سجدے کی حالت میں اپنی جان جانِ آفریں کے سپرد کرنے کا خواہش مند ہے تا کہ قیامت کے روز جب وہ اٹھے تو سر سجدے سے اٹھائے۔ یہاں پر شاعر نے ''حسن تعلیل'' سے کام لیا کہ اس نے حق بندگی ادا کر دیا ہے۔ حالاں کہ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے انعامات انسان پر اس قدر ہیں کہ وہ بندگی کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

بقول شاعر:

جان دی، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

شعر نمبر (vi): نہ دیکھا غمِ دوستاں شکر ہے ہمیں داغ اپنا دکھا کر چلے

تشریح: میر تقی میرؔ کی زندگی مختلف مصائب اور مشکلات سے گزری تھی۔ شاعر اس شعر میں اپنے درویشانہ مزاج کی عکاسی کرتے ہوئے کہتا ہے کہ بچپن سے لے کر بڑھاپے تک مجھے مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑا لیکن مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ میرے دوستوں کو ان حالات کا سامنا نہیں کرنا پڑا جن سے میں گزر رہا ہوں۔ شاعر اس نعمت خداوندی پر شکر ادا کر رہا ہے کہ میرے دوست خیر و عافیت سے ہیں۔ مجھے ان کا صدمہ برداشت نہیں کرنا پڑا۔ اس جہاں میں کسی کو بھی رنج والم سے چھٹکارا نہیں۔ کم یا زیادہ ہر ایک کو دکھوں کا سامنا رہتا ہے لیکن شاعر کے دوستوں کی خوبی یہ ہے کہ وہ اس پر اپنی مشکلات ظاہر نہیں ہونے دیتے۔ ان حالات میں شاعر ایسا ہے جو اپنی تکلیفیں اور مشکلات سب کو بیان کرتا پھرتا ہے۔ دراصل شاعر ہمیں یہ بتانا چاہتا ہے کہ انسان کو اپنے مسائل کا مردانہ وار مقابلہ کرنا چاہیے۔ دوسروں کو بتانے سے مسائل کم نہیں ہوتے۔ دوستوں کو اپنی پریشانیاں بتانے سے وہ بھی پریشان ہو جاتے ہیں۔ بقول ساغر صدیقی:

زندگی جبرِ مسلسل کی طرح کاٹی ہے
جانے کس جُرم کی پائی ہے سزا، یاد نہیں

شعر نمبر (vii): جہاں میں تم آئے تھے، کیا کر چلے — کہیں کیا جو پوچھے کوئی ہم سے میرؔ

تشریح: مقطع کے اس شعر میں شاعر ہمیں خبردار کر رہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس دنیا میں اپنا خلیفہ اور نائب بنا کر بھیجا ہے۔ خلیفہ ہونے کے ناتے ہمارا یہ فریضہ ہے کہ ہم اس کرۂ ارضی پر اللہ کے احکامات کا نفاذ کریں۔ انسان کی زندگی کا مقصد اللہ کی رضا اور اس کی خوش نودی کا حصول ہے۔ مگر یہاں آ کر ہم نے اپنا مقصدِ حیات بھلا دیا ہے۔ مرنے کے بعد ہمیں اپنی اس زندگی کا حساب دینا پڑے گا۔ قیامت کے دن کوئی بھی انسان اپنی جگہ سے اپنی دنیاوی زندگی کا حساب دیے بغیر ہل نہیں سکے گا۔ شاعر کو فکر لاحق ہے کہ اگر قیامت کے روز اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس نے پوچھ لیا کہ میں نے تمھیں دنیا میں کس مقصد کے لیے بھیجا؟ تم نے وہاں کیا کیا؟ اعمالِ صالح کون کون سے کیے؟ تو ان سوالات کے جواب میں میرا اعمال نامہ تو خالی ہے۔ میں نے ساری زندگی غفلت میں گزار دی ہے۔

اس شعر میں شاعر ہمیں عقیدہ آخرت اور اللہ تعالیٰ کے حضور حساب کتاب سے خبردار کر رہا ہے۔ وہ ہمیں جھنجوڑ کر کہہ رہے ہیں کہ ابھی وقت ہے، اسے غنیمت جانو اور اپنی زندگی کی سمت درست کر لو۔ دنیا دارالعمل اور آخرت دارالجزا ہے۔ آخرت میں کامیابی کی تیاری ابھی سے کر لو۔ ورنہ میری طرح پچھتاؤ گے۔

میر تقی میرؔ ایک اور جگہ فرماتے ہیں:

؎ اس سے دور رہا اصل مدعا جو تھا
گئی یہ عمر عزیز آہ رائیگاں میری

سبق ''اپنی مدد آپ'' سوالات کے جوابات

1. وہ کون سا آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں کا اور قوموں کا تجربہ جمع ہے؟

جواب: ''خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد آپ کرتے ہیں'' یہ آزمودہ مقولہ ہے جس میں تمام انسانوں اور قوموں کا تجربہ جمع ہے۔

2. سرسید احمد خاں کے خیال میں کون سی قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے؟

جواب: سرسید احمد خاں کے خیال میں وہ قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے جو اپنی مدد آپ کرنے کی صلاحیت کھو بیٹھتی ہے، دوسروں پر انحصار کرتی ہے اور غیرت و عزت جیسی خوبیوں سے محروم ہو جاتی ہے۔

3. نیچر کا قاعدہ کیا ہے؟

جواب: نیچر کا قاعدہ یہ ہے کہ جیسا مجموعہ قوم کے چال چلن کا ہوتا ہے، ویسی ہی حکومت اور قانون اس قوم کے لیے بنتا ہے، جیسے پانی اپنی سطح پر آ جاتا ہے۔

4. بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟

جواب: بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے کا نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ وہ برائیاں کسی اور نئی شکل میں دوبارہ پیدا ہو جاتی ہیں۔ حقیقی اصلاح کے لیے شخصی زندگی اور چال چلن کی بہتری ضروری ہے۔

5. دنیا کی معزز قوموں نے کس خوبی کی بنا پر عزت پائی ہے؟

جواب: دنیا کی معزز قوموں نے ''اپنی مدد آپ'' کے اصول کو اپنا کر دنیا میں عزت پائی ہے۔ یہ خوبی ان کی محنت، خود اعتمادی اور خود مختاری کا مظہر ہے۔

6. سرسید نے مسلمانوں کے زوال پر غور کیا تو وہ کس نتیجے پر پہنچے؟

جواب: سرسیّد نے جنگِ آزادی کی ناکامی اور مسلمانوں کے زوال کے اسباب پر غور کیا تو وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ امتِ مسلمہ کے احیا اور اس کی ترقی جدید تعلیمات کے حصول میں مضمر ہے اور جب تک مسلمان قوم جدید علوم وفنون خصوصاً سائنسی تعلیمات میں مہارت حاصل نہ کرے گی، تب تک وہ ترقی نہیں کر سکتی۔

7. رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: سرسید احمد خاں کے دوسرے اہم کارناموں میں ۱۸۷۰ء میں رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کا اجرا شامل ہے جس میں سرسیّد نے مسلمانوں کے اصلاحِ احوال اور تہذیب و ترقی کے لیے خود بھی ان گنت مضامین لکھے اور اپنے ہم عصر انشا پردازوں کو بھی اس طرف راغب کیا۔

8. سرسید کی اُردو زبان کے بارے میں خدمات بیان کریں۔

جواب: سرسیّد احمد خاں نہ صرف اُردو مضمون نویسی کے بانی ہیں بلکہ جدید اُردو نثر کے بیشتر رویّوں کا آغاز بھی انھوں نے ہی کیا۔ ان کی تحریروں میں عقلیت، مقصدیّت، استدلال اور سادگی کی تمام صفات موجود ہیں۔

9. سرسید کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔

جواب: سرسید کی دو تصانیف کے نام درج ذیل ہیں:

۱۔ آثار الصنادید ۲۔ خطباتِ احمدیہ

10. ''خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں'' کے مقولہ میں کن کا تجربہ جمع ہے؟

جواب: ''خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں'' اس مقولے میں انسانوں، قوموں اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔

11. ایک شخص میں اپنی مدد آپ کا جوش کس چیز کی بنیاد ہے؟

جواب: ایک شخص میں اپنی مدد آپ کا جوش اس کی سچی ترقی کی بنیاد ہے۔

12. قومی ترقی کی بنیاد کیا ہے؟

جواب: جب اپنی مدد آپ کا جوش بہت سے شخصوں میں پایا جائے تو یہ قومی ترقی کی بنیاد بنتا ہے۔

13. اپنی مدد آپ کا جوش کب کم پڑتا ہے؟

جواب: جب کوئی دوسرا کسی شخص یا گروہ کے لیے کام کرتا ہے تو ان میں اپنی مدد آپ کا جوش کم ہو جاتا ہے۔

14. اپنی مدد آپ کا جوش کم ہونے سے کیا نقصان ہوتا ہے؟

جواب: اپنی مدد آپ کا جوش کم ہونے سے غیرت اور عزت ختم ہو جاتی ہے۔

15. قوم کس حالت کا مجموعہ ہے؟

جواب: قوم مرد، عورت اور بچوں کی شخصی حالت کا مجموعہ ہوتی ہے۔

16. سر سید احمد خان نے مسلمانوں کے اصلاح احوال اور تہذیب و ترقی کے لیے کیا کام کیا؟

جواب: سر سید احمد خان نے مسلمانوں کے اصلاح احوال اور تہذیب و ترقی کے لیے رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' جاری کیا۔

17. رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کب جاری ہوا؟

جواب: رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' 1870ء میں جاری ہوا۔

نظم ''نعت'' سوالات کے جوابات

18. ''سینۂ شبِ تار اَلَست'' سے کیا پھوٹا؟

جواب: عالم ارواح میں جب اللہ تعالیٰ نے تمام روحوں کو جمع کیا تو اللہ تعالیٰ نے ان سے پوچھا، کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ تو سب روحوں نے یک زبان ہو کر جواب دیا: کیوں نہیں؟ آپ ہی ہمارے رب ہیں۔ اس سے نورِ اولین کا اُجالا پھوٹا، جس کی پہلی کرن ہمارے نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ ہیں۔

19. شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ کس کے واسطے پیدا کیا گیا؟

جواب: شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ آقائی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کے واسطے پیدا کیا گیا۔ اگر آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کو پیدا کرنا مقصود نہ ہوتا تو اللہ تعالیٰ اس کائنات میں کچھ بھی پیدا نہ فرماتا۔

20. ''جلتے ہیں جبریلؑ کے پَر جس مقام پر'' کی وضاحت واقعہ معراج کی روشنی میں کریں۔

جواب: معراج کی رات حضرت محمد رَسُوْلُ اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ حضرت جبریل علیہ السلام کے ہم راہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو روانہ ہوئے، مختلف آسمانوں سے گزرنے کے بعد جب سدرۃ المنتہیٰ پر پہنچے تو حضرت جبریل علیہ السلام نے عرض کیا: یارسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ! یہ میرے سفر کی آخری حد ہے اس مقام سے آگے میں ذرا بھی بڑھا تو میرے پَر جل جائیں گے۔ میرے اندر عرشِ بریں کی تجلیات برداشت کرنے کی طاقت نہیں۔ اس مصرع میں واقعہ معراج کے اس پہلو کی طرف اشارہ ہے۔

21. شاعر کے نزدیک آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کے ہاتھوں نے کسے تھام لیا؟

جواب: شاعر کے نزدیک آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کے ہاتھوں نے بے کسوں کو تھام لیا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ یتیموں، مسکینوں اور بے نواؤں کے سہارا اور ہم درد ہیں۔

22. شاعر کے نزدیک جس کی نظیر نہیں ملتی، وہ کون سی ہستی ہے؟

جواب: شاعر کے نزدیک نبی پاک خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ کی ہستی وہ ہے جس کی مثال دونوں جہانوں میں نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّن ﷺ جیسا کوئی اور پیدا نہیں فرمایا۔

غزل ''فقیرانہ آئے صدا کر چلے'' سوالات کے جوابات

23. شاعر نے فقیرانہ آئے، سے کیا مراد لیا ہے؟

جواب: شاعر کی فقیرانہ آئے سے مراد یہ ہے کہ جس طرح کوئی فقیر کسی کے دروازے جا کر بھیک مانگتا ہے اسی طرح میں بھی اپنے محبوب کے در پر محبت کی بھیک مانگنے آیا ہوں۔ اب یہ میرے محبوب پر ہے کہ وہ مجھے خالی ہاتھ لوٹا دے یا مجھے اپنی محبت کی بھیک دے دے۔

24. شاعر نے محبوب کے در پر کس چیز کی صدا لگائی ہے؟

جواب: شاعر کہتا ہے، اے میرے محبوب! ہم بھیک مانگنے والوں کی طرح تیرے در پر آئے ہیں۔ ہم نے تجھ سے محبت کی صدا لگائی ہے۔

25. میر تقی میر نے کس بات پر شکر ادا کیا ہے؟
جواب: میر تقی میر نے اس بات پر شکر ادا کیا ہے کہ اُسے دوستوں کی جدائی کا غم نہیں دیکھنا پڑا۔
26. میر تقی میر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: میر تقی میر ۱۷۲۳ء کو اکبر آباد (آگرہ، انڈیا) میں پیدا ہوئے۔

خط (Understanding Based)

والدہ کے نام خط (موسم گرما کی تعطیلات کا ذکر)

امتحانی کمرا
۲۵ اپریل ____ ۲۰ء

محترمہ امّی جان!

السلام علیکم!
میں نے ۱۳ اپریل کو آپ کی خدمت میں خط لکھا تھا۔ آج تک انتظار کر رہا ہوں کہ آپ کا گرامی نامہ آئے تو جواباً کچھ عرض کروں، مگر منتظر ہی رہا۔ اب مئی کا مہینا ختم ہونے کو ہے اور جون کی آمد آمد ہے۔ یہ مہینا خصوصی طور پر گرم ہوتا ہے اسی لیے موسم گرما کی تعطیلات اس مہینے میں ہوا کرتی ہیں۔ امید ہے دس بارہ تاریخ تک تعطیلات ہو جائیں گی اور میں فوراً آپ کی خدمت میں پہنچنے کی کوشش کروں گا اور گھر آکر ابا جان کا ہاتھ بٹاؤں گا اور کاشت کاری میں ان کی مدد کروں گا۔ مجھے ہر وقت آپ کی صحت کا خیال رہتا ہے۔ خدا کرے کہ آپ کا سایہ تادیر ہمارے سر پر قائم رہے اور ہم آپ کی دعاؤں کی برکت سے اس قابل ہو جائیں کہ ملک اور قوم کی خدمت کر سکیں۔ مَیں ہر نماز کے بعد آپ کی صحت اور درازیٔ عمر کے لیے دعائیں مانگتا ہوں۔ آپ کی دعاؤں نے مجھے دسویں جماعت میں پہنچایا ہے اور آیندہ بھی میری ترقی میں رفیق رہیں گی۔ زیادہ آداب!

والسلام
آپ کا بیٹا
ا۔ب۔ج

درخواست (Understanding Based)

بیماری کی درخواست

بخدمت ہیڈ ماسٹر صاحب گورنمنٹ ہائی سکول، ا۔ب۔ج

موضوع: درخواست برائے رخصت بیماری

جنابِ عالی!
گزارش ہے کہ میں آپ کے زیرِ انتظام تعلیمی ادارے میں جماعت نہم کا طالب علم ہوں۔ مجھے کل سے سخت بخار ہے۔ رات بھر بخار میں پُھنکتا رہا ہوں۔ ابا جان رات ڈاکٹر سے دوائی لائے تھے لیکن افاقہ نہیں ہوا۔ بخار اترنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ ابا جان نے میرا درجہ حرارت چیک کیا ہے جو اس وقت 104 ہے۔ میں چلنے پھرنے سے قاصر ہوں۔ اب میں نے ہسپتال کے بڑے قابل ڈاکٹر سے دوا لی ہے۔ انھوں نے دوا کے ساتھ ساتھ چار دن آرام کرنے کا مشورہ بھی دیا ہے۔ آپ سے التماس ہے کہ مجھے ۱۲ دسمبر تا ۱۵ دسمبر ____ ۲۰ء تک چار یوم کی رخصت عنایت فرمائیں۔ ڈاکٹر کا طبی سرٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ منسلک ہے۔
آپ کی نوازش ہوگی۔

۱۲ دسمبر ____ ۲۰ء

العارض
ا۔ب۔ج
متعلم جماعت نہم

مکالمہ (Application Based)

دکان دار اور خریدار

خریدار: السّلامُ علیکم!
دکان دار: وعلیکم السلام۔ آیئے تشریف لایئے۔
خریدار: آپ کی دکان میں رومال بھی ہوں گے؟
دکان دار: رومال ہی نہیں جرابیں، بنیانیں، چھتریاں وغیرہ سبھی کچھ ہے۔

خریدار: رومال دکھائیے۔کوئی سستا سا سُوتی ہو۔

دکان دار: یہ دیکھیے رومال،نہایت نفیس اور نرم۔

خریدار: آپ نے جرابوں کا ذکر کیا تھا۔وہ بھی دکھائیے۔

دکان دار: رومال کے متعلق کیا فیصلہ ہے۔کتنے پیش کروں؟

خریدار: جرابیں دکھائیے۔تو رومال کا فیصلہ بھی ہو جائے گا۔

دکان دار: یہ دیکھیے جرابیں،ریشمی ہیں ریشمی،کتنے جوڑے پیش کروں؟

خریدار: آپ مال دکھا رہے ہیں قیمت نہیں بتاتے۔کیا آپ اپنی چیزیں بن داموں بیچتے ہیں؟

دکان دار: ہاں صاحب!بالکل مفت،قیمت برائے نام ہے۔رومال پچاس روپے کا ہے اور جرابوں کا جوڑا سو روپے کا۔

خریدار: میاں دکان دار!یہ قیمت تو بہت زیادہ ہے۔ویسے رومال بھی نفیس ہے اور جرابیں بھی۔

دکان دار: ہم اپنے مال کو چند پیسوں کے نفع پر بیچتے ہیں۔کسی اور دکان دار سے پوچھ لیں پھر آپ کی تسلی ہو جائے گی۔

خریدار: رومال اور جرابوں کی صحیح صحیح قیمت بتائیے،میں کچھ اور چیزیں بھی خریدوں گا۔

دکان دار: صاحب!ہماری دکان کا حساب ''باٹا'' جیسا سمجھیے۔ایک زبان ایک دام۔

خریدار: اگر آپ سچ مچ درست کہتے ہیں تو مجھے آپ کی سچائی پر فخر ہے۔اب میں سچی دکان چھوڑ کر جھوٹی دکانوں پر نہیں جاؤں گا۔

دکان دار: پھر حکم کیجیے۔آپ کی قدر دانی کا شکریہ!

خریدار: پانچ رومال،پانچ جوڑے جرابوں کے اور ایک چھتری بھی ڈال دیجیے مگر اچھی سی ہو۔

دکان دار: یہ لیجیے۔آپ کی تشریف آوری کا شکریہ!

خریدار: رقم تو آپ نے نہ بتائی نہ وصول کی۔شکریہ مفت میں دے مارا۔

دکان دار: یہ لیجیے بل!کُل اٹھارہ سو روپے ہی تو ہوئے۔

خریدار: یہ لیجیے دو ہزار روپے اپنی رقم وصول کیجیے اور میرا بقایا دیجیے۔

دکان دار: یہ تو لینے کے دینے پڑ گئے۔اچھا آپ کی خوشی کے لیے یہ لیجیے،دو سو روپے۔

کہانیاں (Conceptual Based)

سچ کی برکت

پرانے وقتوں میں قافلے پیدل سفر کرتے تھے۔دن کی روشنی میں سفر جاری رہتا اور رات کی تاریکی میں تھکاوٹ دور کرنے کے لیے آرام کرتے۔رات کا پچھلا پہر تھا،دن بھر کا تھکا ہارا قافلہ پڑا سو رہا تھا۔اچانک شور اٹھا ''ڈاکو آ گئے،ڈاکو آ گئے''۔سوئے ہوئے مسافر ہڑ بڑا کر اٹھے اور اپنا اپنا سامان سنبھالنے لگے۔ڈاکوؤں نے لوٹ مار مچا رکھی تھی۔ایک ایک کی تلاشی لے رہے تھے،لوگوں کی جیبیں ٹٹول رہے تھے،جو کچھ انھیں ملتا چھین لیتے۔لٹنے والے مسافر آہ و فغاں کر رہے تھے مگر ظالم ڈاکوؤں پر اس کا کچھ اثر نہیں ہو رہا تھا۔

اس قافلے میں شامل ایک نوعمر لڑکا یہ سب کچھ دیکھ رہا تھا لیکن مطلق پریشان نہ تھا۔ایک ڈاکو اس کے پاس آیا اور پوچھنے لگا لڑکے!تیرے پاس کیا ہے؟

''چالیس اشرفیاں''لڑکے نے جواب دیا۔ڈاکو مذاق سمجھ کر آگے بڑھ گیا۔دوسرا ڈاکو آیا تو لڑکے نے اسے بھی یہی جواب دیا۔اسی طرح یکے بعد دیگرے تین ڈاکوؤں نے لڑکے سے یہی جواب پایا۔

ڈاکوؤں کے سردار تک بھی یہ بات پہنچی کہ ایک نوعمر لڑکے کے پاس چالیس اشرفیاں کیوں کر ہو سکتی ہیں؟سردار نے لڑکے کو اپنے پاس بلوایا اور پوچھا!''لڑکے!تیرے پاس کیا ہے''؟

لڑکے نے بڑے اطمینان سے جواب دیا:''چالیس اشرفیاں''۔

سردار نے پوچھا:''کہاں ہیں چالیس اشرفیاں؟''

''میرے کُرتے کی تہ میں سلی ہوئی ہیں''لڑکا بولا۔کُرتے کی تہ کھولی گئی تو سچ مچ چالیس اشرفیاں نکل آئیں۔سردار نے حیرت سے کہا:''لڑکے!تو نے اتنی بڑی رقم چھپا کیوں نہ لی؟''میری ماں نے مجھے نصیحت کی تھی کہ بیٹا!ہمیشہ سچ بولنا میں جھوٹ بول کر گناہ گار کیوں ہوتا؟لڑکے نے جواب دیا۔

سردار نے لڑکے کا جواب سنا تو سوچ میں پڑ گیا کہ''نوعمر لڑکا،ماں کی نصیحت کا اتنا پابند ہے اور میں ایک مدت سے اللہ کے حکم کے خلاف عمل کر رہا ہوں۔اللہ کے حضور میرا کیا حال ہو گا؟

دل میں خدا کا خوف آتے ہی سردار نے حکم دیا سارا مال قافلے کے لوگوں کو واپس کر دو اور خود لڑکے کے پاؤں میں گر پڑا، توبہ کی اور رہزنی کا پیشہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے چھوڑ دیا۔

یہ لڑکا کون تھا؟ یہ تھے حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ جو بغداد میں تعلیم حاصل کرنے کے بعد قافلے کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ان کے سچ کی برکت سے پیشہ ور ڈاکو توبہ کر کے نیک بن گئے۔

اخلاقی سبق: سچ میں برکت ہے (یا) سانچ کو آنچ نہیں

نیبو نچوڑ

پرانے وقتوں کی بات ہے کہ کسی شہر کے ایک ہوٹل میں ایک مسافر کھانا کھا رہا تھا۔اسی دوران ایک اجنبی شخص بھی ہوٹل میں داخل ہوا۔ وہ ایک مفت خور تھا۔ اس کے پاس کوئی پیسا نہ تھا۔ اسے محنت مزدوری کر کے روزی کمانے کی عادت نہ تھی بلکہ وہ ہاتھ پاؤں توڑ کر بیٹھا رہتا اور دوسروں کے رحم و کرم پر مفت میں اپنا پیٹ بھرنے کا عادی تھا۔ وہ ہمیشہ اپنی جیب میں ایک نیبو رکھتا۔ جب بھی کوئی مسافر کھانا کھانے میں مصروف ہوتا وہ اس کے پاس پہنچ کر کہتا کہ جناب کھانے کا اصل مزا تو نیبو سے ہے۔ وہ مسافر بے چارا اخلاقاً اسے شریک طعام ہونے کی دعوت دیتا۔

ایک روز ایک شخص کھانا کھا رہا تھا تو اس نے کہا افسوس کی بات ہے کہ آپ کھانے میں نیبو استعمال نہیں کرتے۔ حالانکہ کھانے کا حقیقی لطف تو نیبو سے ہے۔ وہ مسافر ایک شریف الطبع انسان تھا اس نے کہا: آئیے جناب! آپ بھی میرے ساتھ کھانے میں شرکت فرمائیں۔ بس مفت خورے کو اور کیا چاہیے تھا؟ اس کی دلی مراد بر آئی۔ اس نے کھانے میں کچھ نیبو نچوڑا اور خوب ڈٹ کر کھانا کھایا۔ کھانے سے فراغت کے بعد اس نے مسافر کا شکریہ ادا کیا اور وہاں سے چلتا بنا۔ اب اس مسافر کو کھانے کا دوگنا بل ادا کرنا پڑا۔ سچ ہے کہ ایک نیبو نچوڑ کس قدر بے شرم اور بے غیرت ہوتا ہے۔ اسے عزت نفس کا قطعاً خیال نہیں ہوتا۔ وہ مفت خوری اور حرام کی زندگی بسر کرتا ہے۔

اخلاقی سبق: مفت خوری گھٹیا فعل ہے۔

جملوں کی درستی / تکمیل (Application Based)

غلط جملے	درست جملے
1۔ اُسامے نے بچے اُس کی ماں کو دیا۔	اُسامہ نے بچہ اُس کی ماں کو دیا۔
2۔ یاسمین نے کیلے کھایا۔	یاسمین نے کیلا کھایا۔
3۔ سائرہ نے مارا عمر کو۔	سائرہ نے عمر کو مارا۔
4۔ شہریار نے بکرا کو مارا۔	شہریار نے بکرے کو مارا۔
5۔ لڑکیوں نے کتا کو مارا۔	لڑکیوں نے کتے کو مارا۔

☆ **ضرب الامثال کی تکمیل**

نامکمل	مکمل
1۔ ایک ایک______	ایک ایک دو گیارہ
2۔ ______ کو گندہ کرتی ہے	ایک مچھلی سارے جل کو گندہ کرتی ہے
3۔ ______ بریلی کو	الٹے بانس بریلی کو
4۔ اندھوں______	اندھوں کا ناراجا
5۔ ______ بسنت کی بہار	اندھا کیا جانے بسنت کی بہار
6۔ ______ تیری کون سی کل سیدھی	اونٹ رے اونٹ تیری کون سی کل سیدھی
7۔ ______، پھیکا پکوان	اونچی دکان، پھیکا پکوان
8۔ ایک انار______	ایک انار سو بیمار

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ ماڈل پیپرز

100/100 فارمولا

AL-RAZI PUBLICATIONS

مختصر ترین وقت میں امتحان میں سو فیصد کامیابی کے لیے کثیر الانتخابی، مختصر سوالات اور انشائیہ سوالات پر مشتمل

الرازی فارمولا 100/100

معروضی طرز
(کثیر الانتخابی سوالات)

1. رسول کریم خاتم النبیین ﷺ کی ساری زندگی قرآن مجید کی تھی:
A تشریح B وضاحت
C تفسیر d عملی تفسیر

2. فِدک کے رئیس نے غلّہ بھیجا:
A دو اونٹوں پر B تین اونٹوں پر
c چار اونٹوں پر D پانچ اونٹوں پر

3. آپ خاتم النبیین ﷺ کا فرمان ہے: ''خدا کی قسم! وہ مومن نہ ہوگا جس کا پڑوسی اس کی _____ سے بچا ہوا نہ ہو۔''
A ریشہ دوانیوں B فتنہ انگیزیوں
C سازشوں d شرارتوں

4. سبق اخلاقِ حسنہ کے مطابق چار اونٹوں پر غلّہ کس علاقہ سے آیا تھا؟
A شام سے B طائف سے
c فدک سے D مکہ مکرمہ سے

5. حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کس غزوہ میں مزدوروں کی طرح کام کیا؟
a غزوۂ خندق B غزوۂ حنین
C غزوۂ بدر D غزوۂ اُحد

6. اللہ تعالیٰ نے کس کو اپنی خلافت بخشی ہے؟
A جنات کو B فرشتوں کو
C فلکیات کو d انسانوں کو

7. جانور اور آدمی کس کی تعریف کرتے ہیں؟
A فرشتوں کی b اللہ تعالیٰ کی
C آسمانوں کی D پہاڑوں کی

8. میر تقی میرؔ کا سن ولادت ہے:
A ۱۷۲۲ء b ۱۷۲۳ء
C ۱۷۲۴ء D ۱۷۲۵ء

9. شاعر کس حال میں آیا؟
A دلیرانہ b فقیرانہ
C امیرانہ D رئیسانہ

10. مَلک کی مؤنث بنائیے:
a مالکہ B ملکہ
C شہزادی D شہزادن

11. ایک شخص میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش ہے اس کی:
A تنزلی کی بنیاد B شہرت کی بنیاد
C عزت کی بنیاد d ترقی کی بنیاد

12. جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے یقینی اس کے قانون اور مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ یہ ایک قاعدہ ہے:
A ہر ملک کا B ہر قوم کا
C ہر معاشرے کا d نیچر کا

13. انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کا خیال ہے کہ ملے کوئی:
a خضر B سخی
C حکمران D وزیر با تدبیر

14. رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کب جاری ہوا؟
A 1869ء میں b 1870ء میں
C 1871ء میں D 1872ء میں

15. ''آثار الصنادید'' کے مصنف کا نام کیا ہے؟
A مولانا حالی B مولانا ابوالکلام آزاد
c سرسید D مولانا شبلی نعمانی

16. نظم ''نعت'' کے شاعر ہیں:
A مولانا الطاف حسین حالی
b مولانا ظفر علی خاں
C حفیظ جالندھری D امیر مینائی

17. شاملِ نصاب ''نعت'' کا ماخذ ہے:
a بہارستاں B نعتیہ دیوان
C مراۃ الغیب D بابِ حرم

18. غزل کے پہلے شعر کو کہتے ہیں:
a مطلع B مطلع ثانی
C مقطع D حسنِ مطلع

19. میر تقی میرؔ کی تقدیر میں کیا چیز نہ تھی؟
A دوا b شفا C صدا D دُعا

20. ''شخص'' کی جمع ہے:
A شخصیت B شخصیات
c اشخاص D شخصوں

21. مرزا ظاہر دار بیگ جو چنے لے کر آئے، وہ تھے:
A ایک مٹھی b دو تین مٹھی
C ایک پاؤ D آدھ سیر

22. کلیم کے پیچھے جو شخص بھاگا، اس کا نام تھا:
A مرزا ظاہر دار بیگ
b مرزا زبردست بیگ
C مرزا طاقت ور بیگ D مرزا جان دار بیگ

23. نصوح کس مرض میں مبتلا ہوا؟
A خسرہ b ہیضہ C طاعون D ملیریا

24. ڈپٹی نذیر احمد کس صنفِ نثر کے بانی ہیں؟
A افسانہ نگاری B خاکہ نگاری
C مضمون نگاری d ناول نگاری

25. سبق ''کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ'' کی صنف کیا ہے؟
a ناول B افسانہ
C داستان D انشائیہ

26. مصرع مکمل کریں: بہت ہم میں اور تم میں جو ہر ہیں۔۔۔۔۔
a مخفی B منفی C متقی D مبتدی

27. مولانا حالی کا سن پیدائش ہے:
a 1837ء B 1838ء
C 1839ء D 1840ء

28. بقول آتشؔ مدّعی داد نہیں دیں گے:
A تکبر کی وجہ سے B دشمنی کی وجہ سے
C لاعلمی کی وجہ سے d حسد کی وجہ سے

29. خواجہ حیدر علی کا تخلص ہے:
A جلال b آتش C ناسخ D میر

30. لفظ ''ملت'' کا درست تلفظ ہے:
A مَلَت b مِلَّت C مَلّت D مِلَت

31. نام دیو کی موت واقع ہوئی:
A دل کے عارضے سے
B ٹانگ ٹوٹنے سے
C درخت پر سے گرنے سے
d شہد کی مکھیوں کی یورش سے

68. ''آج بادل خوب برسا'' کس ادبی اصطلاح کی مثال ہے؟
A تشبیہ B استعارہ
C کنایہ d مجازِ مرسل

69. اٹک کا نام رکھا تھا:
A محمود غزنوی نے
B شہاب الدین غوری نے
c اکبرِ اعظم نے D شیر شاہ سوری نے

70. سکھوں کا مشہور گردوارہ واقع ہے:
A نوشہرہ میں B اٹک میں
c حسن ابدال میں D واہ میں

71. نوشہرہ کے قریب آجانے کی پہچان تھی:
A دریائے سندھ b دریائے کابل
C دریائے ہرو D دریائے سَون

72. رضا علی عابدی پاکستان آئے:
A 1947ء میں B 1948ء میں
C 1949ء میں d 1950ء میں

73. رضا علی عابدی کی اکثر تصانیف کے مخاطب ہیں:
A خواتین b بچے C جوان D بزرگ

74. نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' کا ماخذ ہے:
A کلیاتِ مسرت b کلیاتِ دلاور فگار
C کلیاتِ مومن D کلیاتِ درد

75. دلاور فگار کا لقب ہے:
A اقبالِ ثانی B قائدِ ثانی
c اکبرِ ثانی D عالمِ ثانی

76. پروین فنا سید کی تصنیف ہے۔
A تمنا دردِ دل کی b تمنا کا دوسرا قدم
C تمنا کا پہلا قدم D تمنا بے تابی

77. پروین سید کا تخلص ہے:
A ثنا B وفا c فنا D شفا

78. باہمی کلام اور بات چیت کو کہتے ہیں:
A خط B نثر c مکالمہ D محاورہ

79. سبق ''بھیڑیا'' میں بھیڑیا کیا ہے؟
a نفسیاتی خوف B درخت
C جانور D درندہ

80. مصنف انتظار کر رہا تھا کہ بھیڑیا مر جائے:
A بیماری سے b بھوک سے
C پیاس سے D کسی طرح

81. مصنف کے درخت سے نہ اُترنے کی وجہ تھی:
A کم عقلی B بیماری
c بزدلی D بہادری

82. فاروق سرور نے اُردو کی کتنی کتابیں لکھیں ہیں:
A تین b چار C آٹھ D دس

83. فاروق سرور کو بچپن سے شوق تھا:
A کہانیاں جمع کرنے کا
B کہانیاں پڑھنے کا
C کہانیاں سننے کا d کہانیاں لکھنے کا

84. اُردو شاعری کا پسندیدہ عنوان ہے:
A گلاب b عندلیب
C عید الفطر D چاند

85. نصاب میں شامل نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' کے شاعر ہیں:
a دلاور فگار B مظفر وارثی
C حفیظ جالندھری D جمیل الدین عالی

86. میر تقی میر کا تخلص ہے:
A سوز b میر C تقی D درد

87. میر تقی میر نے اپنے آخری ایام گزارے:
a لکھنؤ میں B زیارت میں
C آگرہ میں D دلی میں

88. مندرجہ ذیل الفاظ میں مترادف کی درست فہرست ہے:
a عسرت۔تنگی B محبت۔نحوست
C رغبت۔ذلت D جزا۔سزا

89. سکول میں مشکوک بیگ نظر آنے کی صورت میں:
A دوستوں کو بتایا جائے B ٹیچر کو بتایا جائے
c ایمرجنسی فون پر اطلاع کی جائے
D بیگ کو خود ہٹایا جائے

90. دہشت گردی کے خاتمے میں اہم کردار ہے:
A الیکٹرانک میڈیا کا B مسجد کا
C مدرسے کا d تمام کا

91. دکان دار دکان کھولنے سے پہلے دہشت گردوں کے حوالے سے جائزہ لیں:
A تالوں کا B اردگرد لوگوں کا
c اردگرد مشکوک اشیا کا
D دکان کے اندر اشیا کا

92. سانحہ پشاور پیش آیا:
A 13 دسمبر 2014ء کو
B 14 دسمبر 2014ء کو
C 15 دسمبر 2014ء کو
d 16 دسمبر 2014ء کو

93. اپنی مدد آپ کے تحت دہشت گردی سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے:
A نفرت و جہالت ختم کر کے
B عدم برداشت ختم کر کے
C تفرقہ بازی ختم کر کے
d تمام جواب درست ہیں

94. کاکول اکیڈمی واقع ہے:
a ایبٹ آباد B مظفر آباد
C نتھیا گلی D گھوڑا گلی

95. علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے بار ایٹ لا کیا:
a لندن سے B لاہور سے
C کراچی سے D سیال کوٹ سے

96. علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی نظم میں فطرت کی خاموشی سے کیا سیکھنے کی بات کی ہے؟
A سکون b علم C محبت D خودی

97. مدعی داد نہیں دیتا:
A نفرت سے B ڈر سے
c حسد سے D شوق سے

98. آتش کی شامل نصاب غزل کے مقطع میں کس کی طرف اشارہ ہے؟
A سامعین B مصحفی
c ناسخ D نواب صاحب

99. لفظ ''محبت'' کا متضاد ہے:
A اخوت b نفرت
C چاہت D راحت

100. ''باب'' کی جمع ہے:
A آبا B اباب c ابواب D باباب

انشائی طرز (حصہ دوم)

1. آپ خاتم النبیین ﷺ کا پڑوسیوں کے بارے میں کیسا سلوک روا رکھنے کا فرمان ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 17

2. حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ کھانے پینے اور پہننے اوڑھنے میں کیسے تھے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 18

3. حضور اکرم خاتم النبیین ﷺ کہاں بیٹھنا پسند فرماتے تھے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 18

4. حضور خاتم النبیین ﷺ کا لباس کیسا ہوتا تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 18

5. نبی کریم خاتم النبیین ﷺ کیسی گفت گو فرماتے تھے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 18

6. حیوانات و جمادات کس کی حمد و ثنا کرتے ہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 19

7. اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کا منصب کسے عطا کیا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 19

8. شاعر نے فقیرانہ انداز میں کن لفظوں میں دعا کی ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 19
9. شاعر نے اپنے کس عہد کو وفا کہا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 19
10. شاعر کے نزدیک حق بندگی کس طرح ادا ہوا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 19
11. نتیجہ کا قاعدہ کیا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 32
12. دنیا کی معزز قوموں نے کس خوبی کی بنا پر عزت پائی ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 32
13. رسالہ ''تہذیب الاخلاق'' کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 32
14. سرسید کی اُردو زبان کے بارے میں خدمات بیان کریں۔
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 32
15. قومی ترقی کی بنیاد کیا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 33
16. شاعر کے نزدیک اس کائنات میں سب کچھ کس کے واسطے پیدا کیا گیا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 33
17. شاعر کے نزدیک آپ خاتم النبیین ﷺ کے ہاتھوں نے کسے تھام لیا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 33
18. شاعر کے نزدیک جس کی نظیر نہیں ملتی، وہ کون سی ہستی ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 33
19. شاعر نے فقیرانہ آئے، سے کیا مراد لیا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 33
20. میر تقی میر کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 34
21. سبق ''کلیم اور مرزا ظاہر دار بیگ'' ڈپٹی نذیر احمد کے کس ناول سے مستعار ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 45
22. مرزا ظاہر دار بیگ کا مکان کہاں واقع تھا اور کیسا تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
23. اگر دُور کا سفر درپیش ہو تو گھڑ سوار پر کیا لازم آتا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
24. مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو اپنے بارے میں کیا بتایا تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
25. اقبالؒ نے اپنے طریق کو فقیری کیوں کہا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 129
26. انسان کو فضیلت، عزت اور فرماں روائی کب ملتی ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
27. اگر مخفی جوہر کی خبر نہ لی تو کیا ہونے کا امکان ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
28. ''سکوت لالہ وگل'' سے کلام پیدا کرنے کی شرط کیا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 130
29. زیرِ زمیں سے جو گل بھی آتا ہے وہ زر بکف کیوں ہوتا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
30. قارون کون تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 46
31. حیدر علی آتش کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 130
32. نام دیو۔ مالی کا تعلق کس ذات سے تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 57
33. نام دیو کی موت کیسے واقع ہوئی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 57
34. نیکی اور بڑائی کا معیار کیا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 57
35. کون سی خوبیاں کسی کی میراث نہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 57
36. مولوی عبدالحق اُردو کے متعلق کیا کہا کرتے تھے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 57
37. پودے کیسے پروان چڑھتے ہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 58
38. خواجہ الطاف حسین حالی کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 58
39. مولانا الطاف حسین حالی کی چار مثنویوں کے نام تحریر کریں۔
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 58
40. زمانہ کس بنا پر شاعر کی مخالفت نہیں کرے گا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 58
41. لکھنؤ میں کن دو شعرا کا چرچا تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 58
42. صحت مند رہنے کے لیے اچھی خوراک کے علاوہ کیا چیز درکار ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
43. اشفاق صاحب کے گھر میں سکون نہ ہونے کی کیا وجہ تھی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
44. امتیاز علی تاج نے تعلیم کہاں سے حاصل کی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
45. امتیاز علی تاج کے مزاحیہ مضامین کس نام سے شائع ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
46. سید امتیاز علی تاج نے کون سا ریڈیو پروگرام شروع کیا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
47. ''نئے صبح و شام'' پیدا کرنے سے علامہ اقبالؒ کی کیا مراد ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
48. اقبالؒ نے اپنے طریق کو فقیری کیوں کہا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 70
49. علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 71
50. شاعر نے اپنے آپ کو خزاں کی شام کیوں کہا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 71
51. ناصر کاظمی کی شاعری کے چار مجموعے تحریر کریں۔
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 71
52. شریف حسین اپنے دفتر میں کس حیثیت سے ملازم تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 82
53. شریف حسین کی موت کن حالات میں واقع ہوئی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
54. غلام عباس کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
55. افسانہ ''کتبہ'' میں کس کی عکاسی کی گئی ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
56. اُردو افسانہ نگاری میں غلام عباس کا کیا مقام ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
57. شاعر کے نزدیک دوسروں پر فوقیت کس کو ملتی ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
58. ''شش جہات'' سے کون کون سی جہات مراد ہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
59. دنیا میں عزت اور وقار کسے ملتا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 83
60. ناصر کاظمی کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 84
61. سہل ممتنع سے کیا مراد ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 84
62. تقسیم کرنے کا طریقہ کب آسان ہوتا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
63. مصنف کے نزدیک خط کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
64. کون سا قاعدہ اچھا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
65. اُردو کی پہلی کتاب کے مصنف کون ہیں؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
66. ابن انشا کہاں پیدا ہوئے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
67. شاعر نے ''تُو ہی اعلیٰ اور تو ہی علیم'' کسے کہا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
68. شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ کا مختصر تعارف لکھیں۔
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
69. شاعرہ کس حال میں ہر ظلم کے سہارنے کے لیے آمادہ ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 95
70. ساحل کا تصور کیوں کرمٹ سکتا تھا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 96
71. رضا علی عابدی نے اپنی عملی زندگی کا آغاز کہاں سے کیا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 96
72. محمود غزنوی نے راجا جے پال کو کس جگہ شکست دی تھی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 107
73. اٹک کا قلعہ کس دریا کے کنارے بنایا گیا؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 107
74. گاؤں ہنڈ کے بارے میں دو تاریخی باتیں لکھیں۔
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 107
75. انگریز بچلوں کے بارے میں کیا بتا گئے تھے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 107
76. رضا علی عابدی کی تین تصانیف کے نام لکھیں۔
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 107
77. جب گھنے درختوں میں کسی کی موجودگی کا احساس ہوتا ہے تو مصنف کو کیا پتا چلتا ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 117
78. عجیب و غریب درخت پر کس چیز کی کمی تھی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 118
79. خواجہ حیدر علی آتش نے اپنی ساری زندگی کس چیز میں بسر کی؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 131
80. شیشہ گرانِ فرنگ سے کون مراد ہے؟
جواب: دیکھیے جواب صفحہ نمبر 130

الرازی

اَپ ٹو ڈیٹ

مَاڈل پیپرز

کلاس ٹیسٹ

کلاس ٹیسٹ 9	معروضی طرز	وقت: 5 منٹ	کل نمبر: 7

سلیبس: **سبق 9**: بھیڑیا، **نظم**: کرکٹ اور مشاعرہ، **غزل**: فقیرانہ آئے صدا کر چلے، **قواعد**: واحد/جمع/مذکر/مؤنث/الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خطوط**: بڑے بھائی کے نام (اپنی چھٹی کے پروگرام کا ذکر کیجیے)، بہن کو کسی تاریخی عمارت کی سیر کا حال بتانے کا خط، درخواست: دوبارہ داخلہ، مکالمہ: مریض اور ڈاکٹر، کہانیاں: نادان کی دوستی، شیر کا گھر، نااتفاقی کا انجام۔

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. سبق ''بھیڑیا'' میں بھیڑیا کیا ہے؟
A نفسیاتی خوف B درخت
C جانور D درندہ

2. فاروق سرور نے اُردو کی کتنی کتابیں لکھیں ہیں؟
A تین B چار C آٹھ D دس

3. نصاب میں شامل نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' کے شاعر ہیں:
A دلاور فگار B مظفر وارثی
C حفیظ جالندھری D جمیل الدین عالی

4. میر تقی میر کا تخلص ہے:
A سوز B میر C تقی D درد

5. مقطع کے لغوی معنی ہیں:
A جوڑنا B توڑنا C کاٹنا D اکھاڑنا

6. ''خان'' کی مؤنث ہے:
A خانم B خوانی C خانہ D خانا

7. دیے گئے الفاظ میں کون سا لفظ جمع ہے؟
A مراثی B ندیم C معاصر D لیل

PTO ✂ --

کلاس ٹیسٹ 10	معروضی طرز	وقت: 5 منٹ	کل نمبر: 7

سلیبس: **سبق 10**: حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں، **نظم**: کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا، شہدائے پشاور کے لیے ایک نظم، **غزل**: سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا افسانہ کیا، **قواعد**: واحد/جمع/مذکر/مؤنث/الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خطوط**: دوست کے نام خط (ایسی کتاب کا تذکرہ کریں جس نے آپ کو متاثر کیا ہو)، دوست کے نام خط (حاضر دماغی کا واقعہ)، **درخواست**: ہیڈ ماسٹر صاحب سے چھٹی کی درخواست، مکالمہ: دکان دار اور خریدار، کہانیاں: عادت کی خرابی، عقلمند بیوی۔

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. سانحۂ پشاور پیش آیا:
A 13 دسمبر 2014ء کو B 14 دسمبر 2014ء کو
C 15 دسمبر 2014ء کو D 16 دسمبر 2014ء کو

2. اپنی مدد آپ کے تحت دہشت گردی سے چھٹکارا پایا جا سکتا ہے:
A نفرت و جہالت ختم کر کے B عدم برداشت ختم کر کے
C تفرقہ بازی ختم کر کے D تمام جواب درست ہیں

3. پروین فنا سید کی غزل میں ردیف ہے:
A ہوتا B سہارا C پکا D بنتا

4. اللہ تعالیٰ کو پکارنے سے راز کھلتا ہے:
A شجر کا B فنا کا C کائنات کا D ہجر کا

5. آتش کی شامل نصاب غزل کے مقطع میں کس کی طرف اشارہ ہے؟
A سامعین B مصحفی
C ناسخ D نواب صاحب

6. لفظ ''وسوسہ'' کی جمع ہے:
A وسوں B وساوس C وساطت D وساس

7. ان میں کون سا لفظ مؤنث ہے؟
A ہفتہ B اتوار C پیر D جمعرات

کلاس ٹیسٹ 9	انشائیہ طرز	وقت: 38 منٹ	کل نمبر: 28

سلیبس: **سبق 9**: بھیڑیا، **نظم**: کرکٹ اور مشاعرہ، **غزل**: فقیرانہ آئے صدا کر چلے، **قواعد**: واحد/جمع/مذکر/مؤنث/الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خطوط**: بڑے بھائی کے نام (اپنی چھٹی کے پروگرام کا ذکر کیجئے)، بہن کو کسی تاریخی عمارت کی سیر کا حال بتانے کا خط، درخواست: دوبارہ داخلہ، مکالمہ: مریض اور ڈاکٹر، کہانیاں: نادان کی دوستی، شیر کا گھر، نااتفاقی کا انجام۔

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ **3×2=6**

نظم:
ادب نواز پہ شاؤٹ یہاں بھی ہوتے ہیں — یہ بدنصیب رَن آؤٹ یہاں بھی ہوتے ہیں
مرے خیال کو اہلِ نظر کریں گے کیچ — مشاعرہ بھی ہے اک طرح کا کرکٹ میچ

غزل:
جو تجھ بِن نہ جینے کو کہتے تھے ہم — سو اس عہد کو اب وفا کر چلے ہم

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: **3**

کچھ دیر کے بعد جب میرا جوش کچھ کم ہو جاتا ہے تو اپنے ساتھی کی طرف دیکھتا ہوں تاکہ اس کا شکریہ ادا کروں لیکن میرا ساتھی اپنی جگہ موجود نہیں ہوتا۔ میں جب اردگرد دیکھتا ہوں تو حیران رہ جاتا ہوں۔ میرے چاروں طرف بے شمار درخت ہیں۔ ہر درخت میں کسی نہ کسی شخص نے پناہ لے رکھی ہے اور اس کا بھیڑیا کھڑا غرّا رہا ہے۔

4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: **3×1=3**
- i. درختوں کے نیچے کھڑے کیا غرّا رہے تھے؟
- ii. شاعر نے امپائر کا لفظ کس کے لیے استعمال کیا ہے؟
- iii. چند اُردو شعرا کے نام بتائیں جو میر تقی میر کے معتقد تھے؟

5۔ سبق کا خلاصہ لکھیے: ''بھیڑیا'' **4**

6۔ سکول کے ہیڈ ماسٹر صاحب/ ہیڈ مسٹریس صاحبہ کے نام دوبارہ داخلہ کے لیے درخواست لکھیے۔ **5**

7۔ ڈاکٹر اور مریض کے درمیان مکالمہ تحریر کیجیے۔ **5**

8۔ درج ذیل ضرب الامثال کی تکمیل کیجیے۔ (i) رات گئی________ (ii) ________پر بل نہ گیا۔ **2**

کلاس ٹیسٹ 10	انشائیہ طرز	وقت: 38 منٹ	کل نمبر: 28

سلیبس: **سبق 10**: حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں، **نظم**: کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا، شہدائے پشاور کے لیے ایک نظم، **غزل**: سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا افسانہ کیا، **قواعد**: واحد/جمع/مذکر/مؤنث/الفاظ مترادف۔الفاظ متضاد۔جملوں کی درستی/تکمیل، **خطوط**: دوست کے نام خط (ایسی کتاب کا تذکرہ کریں جس نے آپ کو متاثر کیا ہو)، دوست کے نام خط (حاضر دماغی کا واقعہ)، **درخواست**: ہیڈ ماسٹر صاحب سے چھٹی کی درخواست، مکالمہ: دکان دار اور خریدار، کہانیاں: عادت کی خرابی، عقلمند بیوی۔

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ **3×2=6**

نظم:
ہر ماں کی پُرنم آنکھوں میں، ہر باپ کے ٹوٹے خوابوں میں — ہر بہن کی الجھی سانسوں میں، ہر بھائی کی بکھری یادوں میں
ہم تم کو بھول نہیں سکتے، یہ یاد ہی اب تو جیون ہے — ہر دل میں تمھاری خوشبو سے ہر آنکھ تمھارا مسکن ہے

غزل:
اُڑتا ہے شوقِ راحتِ منزل سے اسپِ عمر — مہمیز کہتے ہیں کسے اور تازیانہ کیا

3۔ درج ذیل نثر پارے کی تشریح کیجیے۔سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: **3**

دہشت گردی اور قتلِ عام سے ڈر کر خاموشی اختیار کرنے کی بجائے اس ظلم کے خلاف ہر سطح پر آواز بلند کر کے ہمیں اپنے زندہ ہونے کا ثبوت دینا ہوگا۔ اگرچہ حکومت ان سے نمٹنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھا رہی ہے۔ تاہم پھر بھی ہمیں یہ دیکھنا ہوگا کہ ہم اپنی مدد آپ کے تحت کیا کچھ کر سکتے ہیں۔

4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: **3×1=3**
- i. آپ اپنے سکول میں دہشت گردی کی روک تھام کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟
- ii. پروین فنا سید شاعری میں کس سے زیادہ متاثر تھیں؟
- iii. تازیانہ کسے کہتے ہیں؟

5۔ سبق کا خلاصہ لکھیے۔ ''حوصلہ نہ ہارو آگے بڑھو، منزل اب کے دور نہیں'' **4**

6۔ دوست کے نام خط لکھیے جس میں ایسی کتاب کا تذکرہ کریں جس نے آپ کو متاثر کیا ہو۔ **5**

7۔ ''عادت کی خرابی'' کے عنوان پر کہانی لکھیے۔ **5**

8۔ درج ذیل ضرب الامثال کی تکمیل کیجیے۔ (i) سدا ناؤ کاغذ________ (ii) شیر بکری ایک________ **2**

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ

مَاڈل پیپرز

اسیسمنٹ

چیپٹر وائز ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی اسیسمنٹ پیپر نمبر: 7	معروضی طرز	وقت: 20منٹ	کل نمبر: 15

سلیبس: **سبق7:** ابتدائی حساب، **نظم:** پیامِ لطیفؒ، **غزل:** کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا، **قواعد:** واحد/جمع/ مذکر/مؤنث/ مترادف۔ الفاظ متضاد۔ جملوں کی درستی/تکمیل، **خط:** دوست کے نام خط (جہیز اور شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کرنا)، **درخواست:** راشن ڈپو کی ناقص کارکردگی کے خلاف، **مکالمہ:** گاہک اور دکاندار (مہنگائی کے موضوع پر)، **کہانیاں:** ہرنی کی دُعا، سونا اور چوہے۔

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. ''مَیں مسلمان ہوں، تو مسلمان نہیں ہے'' اس کو کہتے ہیں:
A جمع کرنا B تفریق پیدا کرنا C لڑائی کرنا D ضرب دینا

2. خطِ استوا ہوتا ہے جہاں:
A سمندر ہی سمندر ہے B دن بڑے ہوتے ہیں C راتیں بڑی ہوتی ہیں D دن رات برابر ہوتے ہیں

3. جمع کے قاعدے پر کن دنوں میں عمل کرنا آسان نہیں ہوتا؟
A مہنگائی کے دنوں میں B شادی کے دنوں میں C امتحان کے دنوں میں D تفریح کے دنوں میں

4. ''میں سندھی ہوں، تُو سندھی نہیں ہے'' اس کو کہتے ہیں:
A جمع کرنا B تفریق کرنا C ضرب کرنا D تقسیم کرنا

5. آزمائے ہوئے کو آزمانا ہے:
A اداسی B کم عقلی C جہل D بے وقوفی

6. ابنِ انشا کس ادارے کے پاکستان آفس کے ڈائریکٹر بنے؟
A واپڈا B ڈاک خانہ C یونیسکو D پاکستان نیشنل سینٹر

7. ابنِ انشا انڈیا کی تحصیل پھلور کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں پیدا ہوئے، جس کا نام تھا:
A جلیانہ B بھلہ C تھلہ D گلہ

8. ابنِ انشا کا اصل نام تھا:
A انشا اصغر B انشا احمد C احمد شیر D شیر محمد خان

9. ''والیِ شش جہات'' کا معنی ہے:
A چھے جہانوں کا مالک B چھے سمندروں کا مالک C چھے سمتوں کا مالک D چھے دریاؤں کا مالک

10. پروین فنا سیّد کا سن پیدائش ہے:
A ۱۹۳۲ء B ۱۹۳۴ء C ۱۹۳۶ء D ۱۹۳۸ء

11. ''کتب'' کا واحد ہے:
A کتاب B کتابیں C کتابوں D کاتب

12. مذکر لفظ کی نشان دہی کیجیے۔
A شان B رنگ C نظر D ملت

13. لفظ ''گُل'' کا متضاد ہے:
A چمن B پھول C باغ D خار

14. ''نائن'' کا مذکر ہے:
A نائی B نایا C نائکہ D نوئی

15. ''تاریخ'' کی جمع ہے:
A تاریک B تواریخ C تریخ D اتاریخ

الرازی اسیسمنٹ پیپر نمبر : 7	انشائی طرز	وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ	کل نمبر: 60

سلیبس: **سبق 7:** ابتدائی حساب، **نظم**: پیامِ لطیفؒ، **غزل**: کاش طوفاں میں سفینے کو اتارا ہوتا، **قواعد**: واحد/جمع/ مذکر/مؤنث/ مترادف۔ الفاظ متضاد۔ جملوں کی درستی/تکمیل، **خط**: دوست کے نام خط (جہیز اور شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کرنا)، **درخواست**: راشن ڈپو کی ناقص کارکردگی کے خلاف، **مکالمہ**: گاہک اور دکاندار (مہنگائی کے موضوع پر)، **کہانیاں**: ہرنی کی دُعا، سونا اور چوہے۔

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم
- **i.** فوقیت اس کو دوسروں پہ ملی — اپنی ہستی کو اس نے پہچانا
- **ii.** سنگ ریزوں سے بھرلیا دامن — گوہرِ بے بہا کو چھوڑ دیا
- **iii.** موجِ طوفانِ معصیت نے آہ! — میری کشتی کے رخ کو موڑ دیا
- **iv.** ہائے وہ عہد جس کو اے مالک! — اپنی غفلت سے میں نے توڑ دیا

حصہ غزل
- **v.** کاش طوفاں میں سفینے کو اُتارا ہوتا — ڈوب جاتا بھی تو موجوں نے اُبھارا ہوتا
- **vi.** ہم تو ساحل کا تصوّر بھی مٹا سکتے تھے — لبِ ساحل سے جو ہلکا سا اشارا ہوتا
- **vii.** تم ہی واقف نہ تھے آدابِ جفا سے ورنہ — ہم نے ہر ظلم کو ہنس ہنس کے سہارا ہوتا

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(ا) مَیں سندھی ہوں، تُو سندھی نہیں ہے۔ مَیں بنگالی ہوں، تُو بنگالی نہیں ہے۔ مَیں مسلمان ہوں تُو مسلمان نہیں ہے۔ اس کو تفریق پیدا کرنا کہتے ہیں۔ حساب کا یہ قاعدہ بھی قدیم زمانے سے چلا آ رہا ہے۔ تفریق کا ایک مطلب ہے، منہا کرنا، یعنی نکالنا ایک عدد میں سے دوسرے عدد کو۔ بعض عدد از خود نکل جاتے ہیں۔ بعضوں کو زبردستی نکالنا پڑتا ہے۔ ڈنڈے مار کر نکالنا پڑتا ہے۔ فتوے دے کر نکالنا پڑتا ہے۔

(ب) یہ حساب کا بڑا ضروری قاعدہ ہے۔ سب سے زیادہ جھگڑے اسی پر ہوتے ہیں۔ تقسیم کا مطلب ہے بانٹنا۔ اندھوں کا آپس میں ریوڑیاں بانٹنا۔ بندر کا بلیوں میں روٹی بانٹنا۔ چوروں کا آپس میں مال بانٹنا۔ اہلکاروں کا آپس میں رشوت بانٹنا۔ مل بانٹ کر کھانا اچھا ہوتا ہے۔ دال تک جوتوں میں بانٹ کر کھانی چاہیے۔ تقسیم کا طریقہ کچھ مشکل نہیں ہے۔ حقوق اپنے پاس رکھیے، فرائض دوسروں میں بانٹ دیجیے۔ روپیا پیسا اپنے کیسے میں ڈال لیے، قناعت کی تلقین دوسروں کو کیجیے۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

- **(i)** مصنف کے مطابق جمع کے قاعدے پر عمل کرنا آسان کیوں نہیں ہے؟
- **(ii)** مصنف کی طالب علمی کے زمانے میں الجبرے کا خاص مصرف کیا تھا؟
- **(iii)** مصنف نے دائرے کے گول ہونے کی کیا وجہ لکھی ہے؟
- **(iv)** اُردو کی پہلی کتاب کے مصنف کون ہیں؟
- **(v)** ابنِ انشا کہاں پیدا ہوئے؟
- **(vi)** شاعر نے ''تُو ہی اعلیٰ اور تو ہی علیم'' کسے کہا ہے؟
- **(vii)** شاعر کی کشتی کے رُخ کو کس چیز نے موڑ دیا ہے؟
- **(viii)** شاعرہ کس حال میں ہر ظلم کے سہارنے کے لیے آمادہ ہے؟

سوال نمبر5: سبق ''ابتدائی حساب'' کا خلاصہ لکھیں۔ (5)

سوال نمبر6: نظم ''پیامِ لطیفؒ'' کا خلاصہ لکھیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (5)

سوال نمبر7: دوست کے نام خط لکھیے جس میں جہیز اور شادی کے موقع پر بے جا اسراف کی مذمت کی گئی ہو۔

(یا) راشن ڈپو کی ناقص کارکردگی کے خلاف درخواست لکھیے۔ (10)

سوال نمبر8: ''ہرنی کی دعا'' کے عنوان (یا) ''سونا اور چوہے'' کے عنوان پر کہانی لکھیے۔ (5)

سوال نمبر9: مندرجہ ذیل جملوں کی درستی کیجیے۔ (5)

- **(i)** کیا اس کو شرم نہیں آتی
- **(ii)** دوڑ دوڑ کر عابد کا سانس پھول گیا
- **(iii)** میں بدنصیب نے یہ نہیں کہا تھا
- **(iv)** آسمان سے کلام کرنا
- **(v)** نوید چھت کے اوپر کھیل رہا ہے۔

(یا) **مندرجہ ذیل جملوں کی تکمیل کیجیے۔** (5)

- **(i)** خربوزے کو دیکھ کر ________
- **(ii)** خدمت سے ________
- **(iii)** ________ راہ ہوتی ہے۔
- **(iv)** دودھ کا دودھ ________
- **(v)** ________ نہ گھر کا نہ گھاٹ کا۔

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ

ماڈل پیپرز

اسیسمنٹ

فرسٹ ہاف بُک ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی فرسٹ ہاف بُک ٹیسٹ نمبر:11	معروضی طرز	وقت: 20منٹ	کل نمبر: 15

سلیبس: اسباق: 5-1، نظم: 3-1، غزل نمبر: 2-1، گرامر

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّین ﷺ نے کس موقع پر مزدوروں کے ساتھ مل کر کام کیا؟

A خندق کھودنے میں B غلافِ کعبہ سینے میں C مسجد الحرام کی تعمیر میں D غزوۂ اُحد میں

2. ''بھائیو! اس دن کے لیے سامان کر رکھو۔'' سے مراد کون سا دن ہے؟

A عید B ولیمہ C قیامت D جمعہ

3. جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے یقینی اس کے قانون اور مناسب حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ یہ ایک قاعدہ ہے:

A ہر ملک کا B ہر قوم کا C ہر معاشرے کا D نیچر کا

4. آدمی جس قدر دوسروں پر بھروسا کرنے جاتے ہیں وہ اسی قدر رہو جاتے ہیں:

A باعزت B بے عزت C باضمیر D باشعور

5. نصوح نے خواب میں کس طرح کے مناظر دیکھے؟

A عاقبت کے B جنّت کے C زلزلے کے D طوفان کے

6. ڈپٹی نذیر احمد کس صنفِ نثر کے بانی ہیں؟

A افسانہ نگاری B خاکہ نگاری C مضمون نگاری D ناول نگاری

7. مولوی عبدالحق کا سب سے خوب صورت ادبی کام ہے:

A چند ہم عصر (خاکے) B خطبات عبدالحق C مقدمات عبدالحق D اردو لغت

8. سبق ''آرام و سکون'' کے مصنف کون ہیں؟

A پریم چند B سید امتیاز علی تاج C مولوی نذیر احمد D میرزا ادیب

9. مظفّر وارثی نے کب باقاعدہ شاعری شروع کی؟

A 1948ء میں B 1949ء میں C 1950ء میں D 1951ء میں

10. میر تقی میر کی تقدیر میں کیا چیز نہ تھی؟

A دوا B شفا C صدا D دُعا

11. دعوات کا واحد ہے:

A دعائیہ B داعی C دُعا D دعوت

12. قوت کا متضاد ہے:

A توانائی B توانا C ضعف D ضعیف

13. شجر کا مترادف ہے:

A درخت B اشجار C پرندے D طیور

14. موج کی جمع ہے:

A موجیں B موجاں C امواج D موجوں

15. ''مؤنث'' لفظ ہے:

A غزل B گلاب C سراب D بادل

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی فرسٹ ھاف بُک ٹیسٹ نمبر: 11	**انشائی طرز**	**وقت**: 2 گھنٹے 10 منٹ	**کل نمبر**: 60

سلیبس: **اسباق**: 5-1، **نظم**: 3-1، **غزل نمبر**: 2-1، گرامر

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): **10**

حصہ نظم

i. پُھوٹا جو سینۂ شبِ تارِ اَلَسْت سے — اس نورِ اوّلین کا اُجالا تُمھِیؐ تو ہو

ii. سب کچھ تمھارے واسطے پیدا کیا گیا — سب غایتوں کی غایتِ اولیٰ تُمھِیؐ تو ہو

iii. جلتے ہیں جبریلؑ کے پَر جس مقام پر — اس کی حقیقتوں کے شناسا تُمھِیؐ تو ہو

iv. گرتے ہوؤں کو تھام لیا جس کے ہاتھ نے — اے تاج دارِ یثرب و بطحا تُمھِیؐ تو ہو

حصہ غزل

v. فقیرانہ آئے صدا کر چلے — میاں خوش رہو، ہم دعا کر چلے

vi. جو تجھ بِن نہ جینے کو کہتے تھے ہم — سو اس عہد کو اب وفا کر چلے

vii. شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی — کہ مقدور تک تو دوا کر چلے

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: **5,5**

(ا) گھر میں آج آگ تک نہیں سلگی مگر ظاہر اُتم سے بھوک کی سہار ہونی مشکل معلوم ہوتی ہے۔ دیوِ اشتہا کو زیر کرنا بڑی ہمت والوں کا کام ہے۔ ایک تدبیر سمجھ میں آتی ہے کہ جاؤں چھدّا می بھڑ بھونجے کے یہاں سے گرم خستہ چنے کی دال بنوالاؤں۔ بس ایک دھیلے کی مجھ کو، تم کو دونوں کو کافی ہو گی۔ رات کا وقت ہے ابھی کلیم کچھ کہنے بھی نہیں پایا تھا کہ مرزا جلدی سے اٹھ باہر گئے اور چشمِ زدن میں چنے بھنوالائے۔ مگر دھیلے کا کہہ کر گئے تھے، یا تو کم کے لائے یا راہ میں دو چار پھنکے لگا لیے۔

(ب) بابا ایک رقعہ لکھ کر بھیج دو۔ میں بیمار ہوں۔ ڈاکٹر نے کہا ہے میرے لیے آرام وسکون کی ضرورت ہے۔ ایک روز ان صاحب زادے نے نغمہ سرائی نہ فرمائی تو دنیا کسی بہت بڑی نعمت سے محروم نہ ہو جائے گی۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: **10**

(i) حضور اکرم خَاتَمُ النَّبِیّن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم کہاں بیٹھنا پسند فرماتے تھے؟
(ii) سر سید کی دو تصانیف کے نام لکھیں۔
(iii) مرزا ظاہر دار بیگ نے کلیم کو رات کا کھانا کس طور پر کھلایا؟
(iv) مولوی عبدالحق اُردو کے متعلق کیا کہا کرتے تھے؟
(v) سید امتیاز علی تاج نے کون سا ریڈیو پروگرام شروع کیا؟
(vi) شاعر باری تعالیٰ سے شوقِ سجدہ کا طلب گار کیوں ہے؟
(vii) شاعر کے نزدیک جس کی نظیر نہیں ملتی، وہ کون سی ہستی ہے؟
(viii) شاعر کو مقدور تک دوا کرنے کے باوجود شفا کیوں نہ ملی؟

سوال نمبر 5: سبق ''اپنی مدد آپ'' کا خلاصہ لکھیں۔ **(5)**

سوال نمبر 6: نظم ''محنت کی برکات'' کا خلاصہ لکھیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **(5)**

سوال نمبر 7: چچا کے نام خط (مزاج پرسی اور چچی کی بیماری پر تشویش ظاہر کرنا) **(یا)** ہیڈ ماسٹر کے نام درخواست برائے فیس معافی لکھیں۔ **(10)**

سوال نمبر 8: ''ایسے کو تیسا'' کے عنوان پر کہانی لکھیے۔ **(یا)** مریض اور ڈاکٹر کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔ **(5)**

سوال نمبر 9: درج ذیل جملوں کی درستی کیجیے: **(5)**

(i) ریوڑ جنگل میں چل رہا ہے۔ **(ii)** سعد، ادریس دونوں آ گئے۔ **(iii)** یہ میز پرانا ہو چکا ہے۔
(iv) ایک گلاس، تین پلیٹیں، سات جگ ٹوٹ گیا۔ **(v)** اختر نے طالب علم پڑھایا۔

(یا) درج ذیل جملوں کی تکمیل کریں۔ **(5)**

(i) پاک رہو__________ **(ii)** ناچ نہ جانے__________ **(iii)** __________بلی حج کو چلی
(iv) نو نقد نہ__________ **(v)** __________سے نہیں بجتی۔

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی

اَپ ڈیٹ

مَاڈل پیپرز

اسیسمنٹ

سیکنڈ ہاف بُک ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی سیکنڈ ہاف بُک ٹیسٹ نمبر:12	معروضی طرز	وقت: 20منٹ	کل نمبر: 15

سلیبس: اسباق: 6-11، نظم: 5-6، غزل نمبر: 3-4،گرامر

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. شریف حسین نے کتبہ کی کتنی قیمت دی؟

A ایک روپیا B دوروپے C تین روپے D چارروپے

2. کباڑیے نے سنگِ مرمر کے ٹکڑے کی قیمت بتائی:

A ایک روپیا B دوروپے C تین روپے D چارروپے

3. عجیب بات ہے کہ قُطر کی لمبائی ہوتی ہے ہمیشہ نصف قُطر سے:

A دُگنی B سہ گنی C چارگنی D کئی گنا بڑی

4. تجارت کے قاعدے سے جمع کریں تو 1+1 کا مطلب ہے:

A 2 B 5 C 10 D 11

5. سکھوں کا مشہور گردوارہ واقع ہے:

A نوشہرہ میں B اٹک میں C حسن ابدال میں D واہ میں

6. رضا علی عابدی کا سن ولادت ہے:

A 1934ء B 1935ء C 1936ء D 1937ء

7. ______ جیسا بڑا بھیڑیا دھڑام سے نیچے گرتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے مر جاتا ہے۔

A گھوڑے B ہاتھی C شیر D چیتے

8. فاروق سرور نے پشتو کی کتابیں لکھی ہیں:

A پندرہ B چودہ C تیرہ D بارہ

9. دلاور فگار کا سن ولادت ہے:

A 1929ء B 1930ء C 1931ء D 1932ء

10. پروین فنا سید کی تصنیف ہے:

A تمنا درِ دل کی B تمنا کا دوسرا قدم C تمنا کا پہلا قدم D تمنا بے تابی

11. ''مناظر'' کا واحد ہے:

A نظارہ B منظر C منظروں D نظارے

12. لفظ ''ملت'' کا درست تلفظ ہے:

A مَلَتْ B مِلَّتْ C مَلّتْ D مِلُتَ

13. راہبر کا متضاد ہے:

A ساتھی B ہمدرد C دوست D راہزن

14. ''برہان'' کی جمع ہے:

A برہن B بہران C بہرون D براہین

15. ''بندر'' کی مؤنث ہے:

A بندری B بنداری C بندریا D بندرائن

الرازی سیکنڈ ہاف بُک ٹیسٹ نمبر: 12	انشائی طرز	وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ	کل نمبر: 60

سلیبس: اسباق: 6-11، نظم: 5-6، غزل نمبر: 3-4، گرامر

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم
i. کم ہے جتنی کریں تیری توصیف ۔۔۔ تُو ہی اعلیٰ ہے اور تُو ہی علیم
ii. والیِ شش جہات ، واحد ذات ۔۔۔ رازقِ کائنات ، ربِ رحیم
iii. ایمانِ کامل کے ساتھ جس نے بھی ۔۔۔ دل سے مانا ، زبان سے جانا
iv. جس کی خاطر بنی ہے یہ دنیا ۔۔۔ اس محمد کا مرتبہ جانا

حصہ غزل
v. غم تو خیر اپنا مُقدّر ہے، سو اس کا کیا ذکر ۔۔۔ زہر بھی ہم کو بہ صد شوق گوارا ہوتا
vi. باغباں تیری عنایت کا بھرم کیوں کُھلتا ۔۔۔ ایک بھی پھول جو گلشن میں ہمارا ہوتا
vii. تُم پر اسرارِ فنا، رازِ بقا کُھل جاتے ۔۔۔ تُم نے ایک بار تو یزداں کو پکارا ہوتا

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(ا) جب اسے پنشن وصول کرتے تین سال گزر گئے تو جاڑے کی ایک رات کو وہ کسی کام سے بستر سے اُٹھا۔ گرم گرم لحاف سے نکلا تھا۔ پچھلے پہر کی سرد اور تند ہوا تیر کی طرح اس کے سینے میں لگی اور اسے نمونیا ہوگیا۔ بیٹوں نے اس کے بُہتیرے علاج معالجے کرائے۔ اس کی بیوی اور بہو دن رات اس کی پٹی سے لگی بیٹھی رہیں مگر افاقہ نہ ہوا۔ وہ کوئی چار دن بستر پر پڑے رہنے کے بعد مر گیا۔

(ب) میرا ذہن اب بالکل ماؤف ہے۔ میری آنکھیں بند ہیں اور میں پھانسی چڑھنے والے اس مجرم کی طرح موت کو خوش آمدید کہہ رہا ہوں جس کی گردن میں رسّی کا پھندا ڈالا جا چکا ہے اور جواب اس انتظار میں ہے کہ جلاد کب لیور کھینچے گا۔ میں اس وقت اگر کوئی آوازیں سن رہا ہوں تو وہ صرف میرے ساتھی کی ہیں جو نیچے سے دے رہا ہے کہ خدارا نیچے اترو۔ تم بھیڑیے سے زیادہ طاقت ور ہو۔ بھیڑیا محض ایک خوف ہے۔ رائی کا ایک پہاڑ ہے جسے تم ایک ہی ٹھوکر سے اپنے راستے سے ہٹا سکتے ہو۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

(i) سائیکل سواروں کی کیفیت بیان کریں۔
(ii) مصنّف کے نزدیک خط کی کتنی قسمیں ہیں اور وہ کون کون سی ہیں؟
(iii) رضا علی عابدی کی تین تصانیف کے نام لکھیں۔
(iv) بقول مصنّف قربانی کیا ہے؟
(v) آپ اپنے سکول میں دہشت گردی کی روک تھام کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟
(vi) دلاور فگار ابتدا میں کیسی شاعری کرتے تھے؟
(vii) پروین فنا سیّد نے شاعری میں کس کس سے کسبِ فیض کیا؟
(viii) آدابِ جفا سے شاعرہ کی کیا مراد ہے؟

سوال نمبر 5: سبق ''لڑی میں پروئے ہوئے منظر'' کا خلاصہ لکھیں۔ (5)

سوال نمبر 6: نظم ''پیامِ لطیفؒ'' کا خلاصہ لکھیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (5)

سوال نمبر 7: دوست کے نام خط لکھیں جس میں اپنی حاضر دماغی کا واقعہ بیان کیا گیا ہو۔ **(یا)** ہیڈ ماسٹر کے نام درخواست برائے فیس معافی لکھیں۔ **(10)**

سوال نمبر 8: ''عقل مند بیوی'' کے عنوان پر کہانی لکھیے۔ **(یا)** دکاندار اور گاہک کے درمیان مہنگائی کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔ (5)

سوال نمبر 9: درج ذیل جملوں کی درستی کیجیے: (5)

(i) اکرم نے فرحان دیکھا
(ii) علی نے خط کو لکھا۔
(iii) فرہاد نے کمر کو باندھا اور محنت کی۔
(iv) ایک گلاس، تین پلیٹیں، سات جگ ٹوٹ گیا۔
(v) اختر نے طالب علم پڑھایا۔

(یا) درج ذیل جملوں کی تکمیل کریں۔ (5)

(i) ماروں گھٹنا __________
(ii) ناچ نہ جانے __________
(iii) __________ بلی حج کو چلی
(iv) نو نقد نہ __________
(v) __________ نہ بجے بانسری۔

الرازی

اَپ ٹوڈیٹ

مَاڈل پیَپرز

اسیسمنٹ

فل بُک ٹیسٹ

AL-RAZI PUBLICATIONS

الرازی فُل بُک ٹیسٹ نمبر: 14	معروضی طرز	وقت: 20 منٹ	کل نمبر: 15

سلیبس: فل بُک

1.1۔ درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1. سید سلیمان ندوی نے سیرت النبی خاتم النبیین ﷺ کی کتنی جلدیں لکھیں؟

A دو B تین C چار D پانچ

2. نام دیو کو شاہی باغ میں کون لے گیا؟

A ڈاکٹر سید سراج الحسن B مولوی عبدالحق C عبدالرحیم خاں D حضور نظام دکن

3. ملازم گودام میں ڈھونڈ رہا تھا:

A ہلدی B ریٹھے C نمک D مرچیں

4. شریف حسین کی میز پر قبضہ جما لیا:

A بڑے بیٹے نے B منجھلے بیٹے نے C چھوٹے بیٹے نے D بیٹی نے

5. ابنِ انشا لاہور آ کر وابستہ ہوئے:

A پی آئی اے سے B ڈاک خانے سے C واپڈا سے D ریڈیو پاکستان سے

6. اٹک کا نام رکھا تھا:

A محمود غزنوی نے B شہاب الدین غوری نے C اکبر اعظم نے D شیر شاہ سوری نے

7. ایمرجنسی نمبرز کا نمایاں جگہ پر چسپاں کرنا ضروری ہے:

A یاد دہانی کے لیے B سجاوٹ کے لیے

C قانونی تقاضا پورا کرنے کے لیے D پولیس اور متعلقہ محکمہ کو فوری اطلاع دینے کے لیے

8. فاروق سرور نے قانون کی پریکٹس شروع کی:

A 1990ء میں B 1991ء میں C 1992ء میں D 1993ء میں

9. پروین سید کا تخلص ہے:

A ثنا B وفا C فنا D شفا

10. میر تقی میر کتنے سال کی عمر میں لکھنؤ گئے؟

A 60 سال کی عمر میں B 62 سال کی عمر میں C 64 سال کی عمر میں D 66 سال کی عمر میں

11. ''دانا'' کا متضاد ہے:

A فہیم B عقل مند C نادان D ناکام

12. ''عبد'' کی جمع ہے:

A عباد B عبُود C عابد D عبائد

13. ''بھنگن'' کا مذکر ہے:

A بھنگا B بھنگی C بھنگا D بھانگ

14. ''فتح'' کا مترادف ہے:

A نُصرت B شکست C مات D لڑائی

15. ''ہمت'' کی جمع ہے:

A ہمّات B ہمایت C حمات D ہمم

الرازی فُل بُک ٹیسٹ نمبر: 14	انشائی طرز	وقت: 2 گھنٹے 10 منٹ	کل نمبر: 60

سلیبس: فل بُک

(حصہ اوّل)

2۔ درج ذیل نظم وغزل کے اشعار کی مختصر تشریح کیجیے۔ (تین اشعار حصہ نظم سے اور دو اشعار حصہ غزل سے): 10

حصہ نظم

i. وہاں ہے ایک ہی کپتان پوری ٹیم کی جان — یہاں ہر ایک پلیئر بجائے خود کپتان
ii. یہاں کچھ ایسے بھی کپتان پائے جاتے ہیں — جو رن بناتے نہیں ہٹ لگائے جاتے ہیں
iii. وہاں جو لوگ اناڑی ہیں وقت کاٹتے ہیں — یہاں بھی کچھ مُتشاعر دماغ چاٹتے ہیں
iv. ہوا کرے اگر اسکور اس کا زیرو ہے — یہاں جو شخص پھسڈی ہے وہ بھی ہیرو ہے

حصہ غزل

v. طبل و علم ہی پاس ہے اپنے نہ ملک و مال — ہم سے خلاف ہو کے کرے گا زمانہ کیا
vi. بے تاب ہے کمال ہمارا دلِ حزیں — مہماں سرائے جسم کا ہو گا روانہ کیا
vii. یوں مُدّعی حسد سے نہ دے داد تو نہ دے — آتش غزل یہ تُو نے کہی عاشقانہ کیا

(حصہ دوم)

3۔ درج ذیل نثر پاروں کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ کے معانی بھی لکھیے: 5,5

(الف) بڑا سچا مسئلہ اور نہایت مضبوط جس سے زیادہ دنیا کی معزز قوموں نے عزت پائی ہے وہ اپنی مدد آپ کرنا ہے۔ جس وقت لوگ اس کو اچھی طرح سمجھیں گے اور کام میں لادیں گے تو پھر خضر کو ڈھونڈنا بھول جاویں گے۔ اوروں پر بھروسے سے اور اپنی مدد آپ یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے بالکل مخالف ہیں۔ پچھلا انسان کی بدیوں کو برباد کرتا ہے اور پہلا خود انسان کو۔

(ب) باغوں میں رہتے رہتے اُسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہوگئی تھی۔ خاص کر بچوں کے علاج میں اُسے بڑی مہارت تھی۔ دُور دُور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔ وہ اپنے باغ ہی میں سے جڑی بوٹیاں لا کر بڑی شفقت اور غور سے اُن کا علاج کرتا۔ کبھی کبھی دوسرے گاؤں والے بھی اُسے علاج کے لیے بلا لے جاتے۔ بلا تامل چلا جاتا۔ مفت علاج کرتا اور کبھی کسی سے کچھ نہیں لیتا تھا۔

4۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: 10

(i) دنیا کی معزز قوموں نے کس خوبی کی بنا پر عزت پائی ہے؟
(ii) کون سی خوبیاں کسی کی میراث نہیں؟
(iii) افسانہ ''کتبہ'' میں کس کی عکاسی کی گئی ہے؟
(iv) انگریز پلوں کے بارے میں کیا بتا گئے تھے؟
(v) دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے لوگوں کو اپنی مدد آپ کے تحت کیا کرنا چاہیے؟
(vi) شاعر نے گوہر بے بہا کو چھوڑ کر کس چیز سے اپنا دامن بھر لیا ہے؟
(vii) پروین فنا سیّد کو اپنے محبوب سے کیا شکوہ ہے؟
(viii) ضرب المثل سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر5: سبق ''بھیڑیا'' کا خلاصہ لکھیں۔ (5)

سوال نمبر6: نظم ''کرکٹ اور مشاعرہ'' کا خلاصہ لکھیے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔ (5)

سوال نمبر7: اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس یا پرنسپل کے نام فیس معافی کے لیے درخواست لکھیے۔ (10)

(یا) کسی اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر ٹریفک کی بدانتظامی کی طرف توجہ دلائیے۔

سوال نمبر8: ''دو بکریاں'' کے عنوان پر ایک کہانی تحریر کیجیے۔ (یا) دکاندار اور خریدار کے درمیان ہونے والا مکالمہ تحریر کیجیے۔ (5)

سوال نمبر9: درج ذیل جملوں کی درستی کیجیے: (5)

(i) راشد نے کراچی جانا ہے۔
(ii) ہم نے حج کرنا ہے۔
(iii) میں نے کتاب پڑھی۔
(iv) ریوڑ جنگل میں چر رہے ہیں۔
(v) اسامہ نے بچہ کو اس کی ماں کو دیا۔

(یا) درج ذیل جملوں کی تکمیل کریں۔ (5)

(i) آپ آئے۔۔۔
(ii) آدمی کا۔۔۔۔۔آدمی ہے۔
(iii) پاک رہو۔۔۔۔
(iv) خدمت سے۔۔۔۔
(v) آسمان سے۔۔۔کرنا

الرازی

اَپ ڈیٹ

ماڈل پیپرز

حل شدہ

معروضی سوالات

حل شدہ معروضی سوالات

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:8

1. C ہندکو — 2. B دریائے کابل
3. B حسن ابدال سے — 4. C لاہور میں
5. D 1950ء میں — 6. C شیر شاہ سوری نے
7. A ایک ماہ — 8. B 1950ء
9. A کرکٹ میں — 10. A فیض احمد فیض سے
11. A خانم — 12. D درد
13. A بطخ — 14. C اغذیہ
15. B قلوب

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:9

1. D سوچ بچار — 2. A بہادری سے
3. D بھیڑیے سے — 4. B لاتعلق
5. B 1963ء میں — 6. D آزاد
7. B تین بار — 8. C سترہ
9. B عندلیب — 10. B عشق سے
11. B یقین — 12. A امم
13. C تائی — 14. C یاس
15. C قصیدہ

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:10

1. D تمام جواب درست ہیں — 2. C ایمرجنسی فون پر اطلاع کی جائے
3. D تمام کا — 4. C ایک دوسرے کو اطلاع دینا
5. C ارد گرد مشکوک اشیا کا — 6. D سب کو
7. D تمام جواب درست ہیں — 8. A ایبٹ آباد
9. A فیض احمد فیض سے — 10. B ۱۹۵۸ء میں
11. D شکوک — 12. C قصیدہ
13. D براہین — 14. A بطخا
15. D ہم

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:11

1. — 2. C قیامت
3. D نیچر کا — 4. B بے عزت
5. A عاقبت کے — 6. D ناول نگاری
7. A چند ہم عصر (خاکے) — 8. B سید امتیاز علی تاج
9. C 1950ء میں — 10. B شفا
11. C دُعا — 12. C ضعف
13. A درخت — 14. C امواج
15. A غزل

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:12

1. A ایک روپیا — 2. C تین روپے
3. A دُگنی — 4. D 11
5. C حسن ابدال میں — 6. B 1935ء
7. B ہاتھی — 8. D بارہ
9. A 1929ء — 10. B تمنا کا دوسرا قدم
11. B منظر — 12. B مِلّت
13. D راہزن — 14. D براہین
15. C بندریا

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:13

1. C قبیلہ مخزوم — 2. A خدا
3. A بھنے ہوئے چنوں سے — 4. C 24
5. B کہکشاں — 6. C 1982ء
7. C سفرنامے — 8. B پائینی
9. B فائل — 10. B لکھنؤ میں
11. C مہترانی — 12. B تاخیر
13. A شوق — 14. B خادم
15. C عنادل

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

اسیسمنٹ ٹیسٹ نمبر:14

1. C چار — 2. A ڈاکٹر سید سراج الحسن
3. B ریچھ — 4. A بڑے بیٹے نے
5. D ریڈیو پاکستان سے — 6. C کبرا عظم نے
7. D پولیس اور متعلقہ محکمہ کو فوری اطلاع دینے کے لیے
8. B 1991ء میں — 9. C فنا
10. A 60 سال کی عمر میں — 11. C نادان
12. A عباد — 13. B بھنگی
14. A نُصرت — 15. D ہم

نوٹ: انشائیہ سوالات کے جوابات لرننگ میٹیریل میں موجود ہیں۔

الرازی آپ ٹو ڈیٹ ماڈل پیپرز

ہمت کرے انسان تو کیا کچھ نہیں ممکن
پانی سے ہی بنتی ہے تصویرِ چمن

میٹرک امتحانات کی تیاری کے لیے الرازی اکیڈمک ڈیویلپمنٹ یونٹ کی خدمات

الرازی پبلی کیشنز محض ایک ادارہ نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ جس کی کتب طلباء کو امتحان میں 100 فیصد کامیابی تو دلاتی ہیں ساتھ ہی ان کی آئندہ زندگی میں کامیابی کے راستے بھی ہموار کرتی ہیں۔ الرازی پبلی کیشنز نے جدید تعلیمی تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی تمام کُتب کو BLOOM TAXONOMY کے لیولز سے ہم آہنگ کیا ہے۔ یہ تحریک طلباء کے روشن مستقبل کے سفر کی نوید ہے۔

خوش خبری فری اسیسمنٹ پیپرز (کتابچہ)

- پیریڈ وائز پیپرز
- چیپٹر وائز پیپرز
- فرسٹ ہاف بُک پیپرز
- سیکنڈ ہاف بُک پیپرز
- فل بُک پیپرز

اَپ۔ٹو۔ڈیٹ ماڈل پیپرز کی تاریخ میں پہلی مرتبہ محترم اساتذہ کرام کی ڈیمانڈ اور طلبہ کی تیاری کے لیے ماہانہ کلاس ٹیسٹ دیے گئے ہیں جو کہ محترم اساتذہ کرام کو پیپرز تیار کر کے فوٹو کاپی کروانا پڑتے تھے۔ (وقت اور پیسے دونوں بچائیے) امتحان میں 100 فیصد کامیابی اور A^+ گریڈ کے حصول کے لیے الرازی اَپ۔ٹو۔ڈیٹ ماڈل پیپرز سے تیاری کیجیے۔

(ادارہ آپ کی کامیابی کے لیے دُعا گو ہے)

For Chapter Wise, Half Book & Full Book Papers Scan QR Code

AL-RAZI PUBLICATIONS الرازی

Address: Shop No.18, Al-Kareem Market, Urdu Bazar, Lhr.
Tel : 042-37242421, 37141595
Cell : 0318-4598150, 0319-1588845
E-mail : alrazienterprises1@gmail.com
Youtube : success with Al-Razi Publications